روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 2 جون 2010ء 18 جمادی الثانی 1431 ہجری 2 احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 118

ہم زندہ ہیں

جنگ احد میں جب ابوسفیان طعنہ دے کر یہ کہہ رہا تھا کہ ہم نے محمدؐ کو قتل کردیا۔ ہم نے ابوبکرؓ کو قتل کردیا۔ ہم نے عمرؓ کو قتل کردیا۔ اگر یہ زندہ ہوتے تو جواب دیتے۔ حضرت عمرؓ سے ضبط نہ ہوسکا اور جوش سے کہا ''اے دشمن خدا! تم جھوٹ کہتے ہو، یہ سب تمہیں ذلیل کرنے کے لئے اللہ کے فضل سے زندہ موجود ہیں۔''

﴿صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ احد حدیث نمبر 3736﴾

سانحہ لاہور کے جاں نثاروں کی تدفین مکمل ہوگئی

خدام سلسلہ کی خدمت دین اور احباب جماعت کے صبر و تحمل کے نظارے

مورخہ 31 مئی 2010ء کو بھی لاہور کی بیوت الذکر میں شہید ہونے والے احباب کی نماز جنازہ اور تدفین کا سلسلہ جاری رہا۔ محترم جنرل (ر) ناصر احمد چوہدری صاحب ابن مکرم چوہدری صفدر علی صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن بعمر 91 سال اور مکرم چوہدری حفیظ احمد کاہلوں صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ ابن مکرم چوہدری نذیر حسین صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی بعمر 83 سال کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے پڑھائی اور تدفین عام قبرستان میں عمل میں آئی۔

اسی طرح 31 مئی کو بعد نماز عصر مکرم و محترم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب سابق نائب امیر ضلع لاہور ابن مکرم چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب بعمر 83 سال اور مکرم ولید احمد صاحب (واقف نو) ابن مکرم چوہدری محمد منور صاحب ناصر آباد ربوہ طالب علم میڈیکل کالج فرسٹ ائر بعمر 17 سال کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ہال انصار اللہ میں پڑھائی اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ اگلے دن مورخہ یکم جون کو مندرجہ ذیل احباب کی نماز جنازہ اور تدفین مکمل ہوئی۔

مکرم کامران ارشد صاحب ابن مکرم محمد ارشد صاحب گڑھی شاہو بعمر 38 سال، مکرم چوہدری مظفر صاحب ابن مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب شمالی چھاؤنی بعمر 73 سال، مکرم مرزا امین بیگ صاحب ابن مکرم مرزا کریم بخش صاحب گلبرگ لاہور بعمر 69 سال (آپ زخمی ہوئے تھے تاہم زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے 31 مئی کو شہید ہوگئے) اس طرح 76 شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین ربوہ میں مورخہ یکم جون کو صبح 11 بجے مکمل ہوگئی۔ 8 شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین بیرون ربوہ کی گئی ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مکرم ڈاکٹر اصغر یعقوب صاحب ابن مکرم ڈاکٹر یعقوب خان صاحب کیولری گراؤنڈ تدفین ماڈل ٹاؤن لاہور، مکرم منور احمد خان صاحب ابن مکرم محمد ایوب خان صاحب گڑھی شاہو تدفین ہانڈو گجر لاہور، مکرم ملک وسیم احمد صاحب ابن مکرم محمد اشرف صاحب دارالذکر تدفین رتوچھ چکوال، مکرم محمد حسین ملہی صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب کوٹ لکھپت تدفین ہانڈو گجر لاہور، مکرم حسن خورشید اعوان صاحب ابن مکرم ملک خورشید اعوان صاحب شمالی چھاؤنی تدفین دوالمیال چکوال، مکرم محمد اشرف بھلر صاحب ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب واپڈا ٹاؤن تدفین رکھ شیخ کوٹ لاہور، مکرم محمد حسین صاحب ابن مکرم نظام دین صاحب لال پل، مکرم نذیر احمد صاحب ولد محمد یاسین صاحب کوٹ لکھپت تدفین لاہور، اسی طرح مکرم برکت مسیح صاحب (مسیحی برادری) یہ دارالذکر میں خاکروب تھے اور اس سانحہ میں وفات پاگئے۔ جماعتی وفد نے ان کے گھر جاکر تعزیت بھی کی۔

سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے افراد کی ربوہ میں تدفین کی فہرست جو یکم جون 2010ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی ہے اس میں نمبر 15 پر مکرم مرزا ظفر احمد صاحب کی ولدیت غلط لکھی گئی ہے۔ آپ کے والد کا نام مرزا اصفر ہمایوں صاحب ہے۔

مکرم نعمت اللہ صاحب، ابن مکرم سمیع اللہ صاحب نارووال جن کو گھر میں گھس کر مخالفین نے راہ مولیٰ میں قربان کردیا تھا۔ اس موقع پر ان کی نماز جنازہ بھی ادا کی گئی اور دیگر شہداء کے ساتھ تدفین عمل میں آئی۔

ایک جگہ پر ایک دو سے زیادہ میتیں دیکھنا، یا تدفین کے موقع پر انہیں قبر میں اتارنے کے مناظر بہت جذباتی اور دکھ اور افسوس سے بھرے ہوتے ہیں۔ ایسے موقع پر لازمی جذبات کی وجہ سے ایسی بات یا کوئی حرکت ہوجاتی ہے جو دینی روح کے خلاف ہو لیکن آفرین ہے ان احمدی مرد و خواتین پر جنہوں نے اپنے جذبات پر کمال ضبط کرتے ہوئے اللہ کے گھر میں شہید ہونے والوں کا آخری دیدار کیا اور ان کی تدفین میں شامل ہوئے۔ گرم موسم کی شدت کے باوجود گھنٹوں انتظار کرکے انہوں نے تدفین اور اجتماعی دعا میں شرکت کی اور یہ بھی اپنی نوعیت کا انوکھا اور منفرد واقعہ ہے کہ مرکز سلسلہ ربوہ میں جماعتی انتظام کے تحت مسلسل چار دن شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین کی جاتی رہی ہے عام قبرستان کے چاروں اطراف تاحد نگاہ احباب کا رش دیکھنے میں آیا۔

چند میتوں کو دفنا کے احباب ابھی راستے میں ہی ہوتے کہ ہوٹر بجاتی ایمبولینس کچھ اور میتوں کو لئے عام قبرستان پہنچ جاتیں اور احباب جو جارہے ہوتے الٹے قدموں واپس ہوتے اور شہیدوں کی تدفین اور دعا میں شریک ہوجاتے اور یہ سلسلہ چار دن تک صبح سے رات تک جاری رہا۔ اس سانحہ پر ربوہ بھر میں دکھ اور افسوس کی کیفیت طاری تھی اور یہ کیفیت کیوں نہ ہوتی یہ دکھ تو سب کا سانجھا تھا، ربوہ کے محلے، گلیاں اور بازار سنسان تھے۔

عام قبرستان میں جمعہ کے دن بعد نماز عصر قبریں کھودنے کا کام شروع ہوگیا۔ 300 خدام ربوہ نے بڑھ چڑھ کر اس وقار عمل میں حصہ لیا اور رات 12 بجے تک تقریباً 100 قبریں کھود ڈالیں۔ جن کو رات بھر مزید سیٹ کیا جاتا رہا نوجوانوں کا ایسے موقع پر جذبہ اور خدمت دین سے لگن اور محبت قابل دید تھی۔ جس کے ہاتھ میں بھی کسّی یا بیلچہ آتا وہ زمین سخت ہونے کے باوجود مسلسل کھدائی کرتا چلا جاتا اور تھکاوٹ اس کے پاس نہ آتی۔

اس اندوہناک واقعہ کی اطلاع ملتے ہی خدام کی ایک کثیر تعداد بلڈ بنک خون دینے کے لئے پہنچ گئی جہاں پر خدام کی فہرستیں بنائی گئیں اور نیگیٹو گروپس کو Bleed کروایا گیا۔ باقی خدام کو ریزرو کے طور پر رکھا گیا۔ تاکہ حسب حال بلیڈ کروایا جاسکے۔ تین دن تک کم از کم خون دینے کے لئے 50 خدام بلڈ بنک میں موجود رہے۔ دارالصناعہ کے تحت تابوت بھی رات بھر بنتے رہے اور روئی (Cotton) مشک کافور، پلاسٹک شیٹس اور ہتھوڑی وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔

تمام شہداء کی میتوں کے استقبال کے لئے ایک مستعد ٹیم موجود تھی۔ میتوں کی ٹول پلازہ پر آمد کے بعد موٹر سائیکلوں کے حفاظتی حصار میں دفاتر انصار اللہ پاکستان تک لے جایا جاتا۔ اس شعبہ کے تحت 75 موٹر سائیکل سمیت 150 خدام نے 24 گھنٹے ڈیوٹی دی قبرستان عام میں تدفین کے انتظامات کے حوالے سے بھی خدام نے بھرپور ڈیوٹی دی۔ خواتین و حضرات کے بیٹھنے کے لئے علیحدہ علیحدہ نشستوں کا انتظام کیا گیا احاطہ قبور کے گرد ایک حفاظتی حصار قائم کیا گیا اس حصار کے باہر خدام نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر ایک اور بیرونی حفاظتی زنجیر بنائی۔ جنازہ کی آمد پر خدام کی ایک ٹیم میت کو اٹھا کر مقام تدفین پر لے آتی، باری باری سب میتوں کو قبروں میں منتقل کیا جاتا۔ ریت اور مٹی ڈالنے والی خدام کی الگ ٹیم تھی۔ تدفین، حفاظت اور دیگر جملہ امور کی ایک شفٹ کے دوران 500 خدام، 10 موٹر سائیکل اور 4 گاڑیاں ڈیوٹی پر موجود رہیں۔ شعبہ اطفال کی طرف سے ڈیوٹی والے خدام اور دیگر احباب کو ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام تھا۔ ایک شفٹ میں 50 سکاؤٹس ڈیوٹی دے رہے تھے۔ ناصر فائر فائٹنگ سروس کے تحت ربوہ کے راستوں پر اور قبرستان عام میں ہمہ وقت پانی کے چھڑکاؤ کا انتظام رہا نیز مختلف جگہوں پر پانی کی سپلائی کو بھی یقینی بنایا گیا۔ اس افسوسناک موقع پر سینکڑوں خدام انصار اور اطفال نے جذبے کے ساتھ ڈیوٹیاں دیں اور پوری دنیا کو بتا دیا کہ پُرامن رہ کر محنت و جانفشانی کے ساتھ اتنا بڑا کام کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب خدام سلسلہ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

جماعت احمدیہ قتل و غارت کے شکنجے میں

اب تک 340 افراد کو راہ مولیٰ میں قربان کیا جا چکا ہے

عبدالسمیع خان

جماعت احمدیہ آغاز سے ہی مخالفین کی طرف سے قتل و غارت کے فتاویٰ کا نشانہ بنی ہوئی ہے بلکہ جماعت کے قیام سے بھی 5 سال پہلے 1884ء میں حضرت مسیح موعود پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا۔

(رسالہ الفرقان جنوری 1975ء صفحہ 18)

جماعت کے قیام کے 3 سال بعد 1892ء میں پونے دو سو علماء نے کفر کا فتویٰ جاری کیا جو 277 صفحات پر مشتمل تھا۔

(الفرقان جنوری 1975ء صفحہ 20)

ان فتاویٰ کی روشنی میں نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہندوؤں، سکھوں، عیسائیوں اور انگریزی حکومت کو بھی خوب بھڑکایا گیا کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو نیست و نابود کیا جائے۔ چنانچہ نہ صرف حضرت اقدس کے قتل کی انفرادی کوششیں کی گئیں بلکہ ایسے مقدمات بھی کئے گئے جن کے نتیجہ میں حضور کو پھانسی کی سزا ہو سکتی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ان تمام شرور سے حضرت اقدس کو محفوظ رکھا۔ تاہم حضور کی زندگی میں آپ کے دو رفقاء کو سرزمین کابل میں شہید کر دیا گیا۔

آہستہ آہستہ یہ کوششیں اجتماعی رنگ اختیار کرتی رہیں اور 1934ء میں احرار نے قادیان میں اعلان کیا کہ ہم تمام احمدیوں کو ملیامیٹ کر دیں گے اور مرزا غلام احمد صاحب کی قبر پہچاننے والا بھی کوئی نہیں رہے گا۔ ان ایام کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی اور فرمایا کہ اس کے ذریعہ سے بیرونی ممالک میں حق کی اشاعت کی جائے گی اور اگر متحدہ ہندوستان میں ایک ایک احمدی کو چن چن کر مار دیا جائے تو احمدیت کی کونپلیں دنیا کے مختلف خطوں سے پھوٹیں گی اور حق کا پرچم سربلند رکھیں گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دشمن کو تو اپنی خواہش پوری کرنے کی توفیق نہیں دی مگر آج احمدیت کا پرچم 195 ممالک میں لہرا رہا ہے۔

1953ء اور 1974ء میں سارے پاکستان میں خون آشام فسادات ہوئے۔ بیسیوں شہادتیں ہوئیں' مال لوٹے گئے۔ گھر جلائے گئے۔ کاروبار تباہ کئے گئے۔ ملازمتوں کے دروازے بند کئے گئے، بائیکاٹ کیا گیا۔ معصوموں کے رزق چھین لئے گئے مگر جماعت کا قدم آگے ہی بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ 1984ء میں ایسے قوانین بنائے گئے جن کی موجودگی میں امام جماعت احمدیہ کا ملک میں قیام کرنا اور جماعت کی رہنمائی کرنا ناممکن ہو گیا۔ تب امام وقت نے لندن کو اپنا مستقر بنایا۔

اس اثناء میں جماعت قربانیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہوئی۔ شہادتوں مقدمات اور قید و بند کی صعوبتوں سے جماعت کا ایک بڑا طبقہ بالواسطہ متاثر ہوا۔ مگر ایک دن بھی ایسا نہیں آیا جب جماعت کا قدم پیچھے ہٹا ہو۔ اور کسی احمدی نے قربانی سے دریغ کیا ہو۔

یہ سلسلہ جاری ہے اور لاہور کی دو احمدیہ بیوت الذکر میں دہشت گردی راہ مولیٰ میں پیش کی جانے والی قربانیوں کا تازہ اجتماعی ایڈیشن ہے۔ جس میں نہایت بہیمانہ اور ظالمانہ طور پر 84 احمدیوں کو شہید اور 100 کے قریب زخمی کر دیا گیا۔ جماعت ان قربانیوں سے بددل نہیں ہوئی۔ اس کی ایک آنکھ ان دکھوں پر روتی اور ایک آنکھ ان سعادتوں پر ہنستی ہے۔ غم اور خوشی کے یہ 2 دھارے کامل وفا کے ساتھ ایک ساتھ بہتے ہیں اور ہمارا توکل محض اور محض اپنے رب پر ہے۔

جاں نثاروں کی تعداد

جماعت کو ماضی میں خدا کے حضور جو شہادتیں پیش کرنے کی توفیق ملی ہے اس کی مختلف خلفاء احمدیت کے زمانہ میں عہد بہ عہد تعداد درج ذیل ہے۔

عہد حضرت مسیح موعود 1908ء تک	2
خلافت ثانیہ 1914 تا 1965ء	91
خلافت ثالثہ 1982ء تک	39
خلافت رابعہ 2003ء تک	79
خلافت خامسہ 2003ء تا حال	129

اس طرح ایک معلوم ریکارڈ کے مطابق یہ کل تعداد 340 ہے۔ جبکہ بیسیوں ایسے بھی ہیں جو دنیا کے مختلف خطوں میں مارے گئے مگر ان کے نام محفوظ نہیں ہو سکے۔

ملک وار تقسیم

1۔ برصغیر پاک و ہند (1947ء تک): 33
2۔ پاکستان (1947ء سے): 264
3۔ بھارت: 3
4۔ بنگلہ دیش: 11
5۔ سری لنکا: 2
6۔ امریکہ: 1
7۔ ٹرینیڈاڈ: 1
8۔ یوگنڈا: 1
9۔ افغانستان: 14
10۔ عراق: 1
11۔ البانیہ: 1
12۔ انڈونیشیا: 18

یہ پاک روحیں ہمیشہ خدا کی ابدی جنتوں میں بسیرا کریں گی اور آنے والی نسلوں کو وفا اور استقامت کے درس دیتی رہیں گی۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی شہادت کے موقع پر فرمایا تھا۔

"اے عبداللطیف تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں سے میری موت کے بعد رہیں گے میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کریں گے۔"

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 60)

خدا کرے کہ ان سینکڑوں روحوں کی ملاقات سے مسیح موعود کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے خون کا ہر قطرہ سچائی کے قیام میں مددگار ثابت ہو۔ آمین

بلند مقام

اللہ کی راہ میں جان دینے والوں کا قرآن و احادیث میں بڑا رتبہ اور مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں اُن کو مُردے نہ کہو کیونکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔

(البقرہ:155)

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے اُن کو ہرگز مُردے گمان نہ کرو بلکہ وہ تو زندہ ہیں اور انہیں ان کے رب کے ہاں رزق عطا کیا جا رہا ہے۔

(آل عمران:170)

مذہب کے نام پر ظلم

پروفیسر سید اسرار بخاری اپنے کالم نیرنگ خیال میں لکھتے ہیں۔

تاریخ عالم میں مذاہب کا وجود انسانیت کے فروغ کے لئے آیا۔ مذہب کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی بھی اپنا نظریہ، عقیدہ اور نقطہ نظر جبری طور پر منوانے کے لئے تشدد کا راستہ اختیار کرے اسلام مذہب نہیں دین ہے اور دین کا مطلب یہ ہے کہ یہ تمام مذاہب کی اچھائیوں کا نچوڑ ہے۔ اس لئے قرآن حکیم نے کہا بلاشبہ اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے۔ آج انسانی دنیا جو تہذیب و تمدن کی دعویدار ہے پوری طرح سے مذہبی منافرت کا شکار ہے۔ یہود و ہنود ہوں یا نصاریٰ انہوں نے ہی دنیا میں مذہبی منافرت کا آغاز کیا۔ نائن الیون کے واقعے کے بعد انہوں نے معصوم انسانوں سے بدلہ لینے کی تحریکیں شروع کر دیں اور آج یہی وجہ ہے کہ مغرب نے کروسیڈ برپا کر رکھا ہے۔ ظاہر ہے اس کے منفی اثرات مسلم دنیا پر بھی پڑے ہیں اور مسلمانوں میں بھی ردعمل پیدا ہوا۔

پاکستان میں بے شمار فرقے ہیں جن میں سے قادیانیت کو اسلام سے خارج کر دیا گیا ہے اور اب اس کا شمار اقلیتوں میں ہوتا ہے۔ اسلامی حکومت اور مسلمان اقلیتوں کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ گڑھی شاہو اور ماڈل ٹاؤن المناک سانحہ بنیادی طور پر پاکستان کے خلاف سازش ہے۔ مختلف تنظیموں کا اس کی ذمہ داری قبول کرنا، بھی ایک ناٹک ہے وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے بجا طور پر کہا ہے کہ اس میں "را" ملوث ہے۔ اس لئے اس وقت "را" کو پاکستان میں اس طرح کے واقعات برپا کرنے کی بے حد ضرورت ہے۔ **اگر قادیانی کافر قرار دیئے گئے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی بجائے ان پر حملہ کیا جائے یہ ایک بڑا سانحہ ہے جس کا بڑے پیمانے پر نوٹس لینا چاہئے** انٹیلی جنس یہ کہتی ہے کہ اس نے کافی عرصہ سے پہلے خبردار کر دیا تھا پھر کیا وجہ ہے کہ یہ واقعہ رونما ہو گیا خود اس بات کی بھی تحقیق ہونی چاہئے کیونکہ ہمارے ہاں اکثر یہ ہوتا ہے کہ انٹیلی جنس پہلے سے خبردار کرنے کا دعویٰ کرتی ہے اور اس کے باوجود سانحات ہو جاتے ہیں۔ اسلام نے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے تاریخ اسلام میں ایسا ایک بھی واقعہ موجود نہیں کہ غیر مسلم کہیں اکٹھے ہوئے ہوں اور مسلمانوں نے اچانک ان پر دھاوا بول دیا ہو یا ان کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچایا ہو۔ **اگر کسی نے قادیانیت کو اسلام میں تبدیل کرنا ہو تو اس کے لئے تبلیغ استدلال علم اور اخلاقیات کے دروازے کھلے ہیں**۔ بہرحال یہ بات پیش نظر رہے کہ جب سے قادیانیت وجود میں آئی ہے کبھی اس کے خلاف اس طرح کے واقعات نہیں ہوئے آخر کیا وجہ ہے کہ آج یہ سانحے برپا ہو گئے ہیں۔ انتہا پسندی اور دہشت گردی کی آڑ میں پاکستان دشمن عناصر کا ایسے واقعات میں ملوث ہونا بعید از قیاس نہیں ان دونوں المناک واقعات کی پوری تحقیق ہونی چاہئے کیونکہ یہ پاکستان کی عزت اور بے عزتی کا سوال ہے۔ ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ مختلف تنظیموں کا اس کی ذمہ داری قبول کرنے کی خبریں سازش کا حصہ ہیں کیونکہ ایسے خونی ڈرامے پوری پلاننگ کے ساتھ رچائے جاتے ہیں تا کہ اصل دشمن پردے کے پیچھے رہے اور پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جائے۔

(روزنامہ نوائے وقت، 30 مئی 2010ء)

مکرم محمد افضل متین صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا شوق نماز

نماز روح کی غذا ہوتی ہے جس کے بغیر روحانی زندگی کی نشوونما ناممکن ہے۔ خلفاء احمدیت کے عملی نمونے ہمارے لئے قابل تقلید ہیں اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے چند واقعات پیش ہیں۔

مکرم میجر محمود احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ”سفر کے بارے میں حضور انور کی ہدایت تھی کہ جائے نماز ساتھ رکھا کریں چنانچہ ہم ایک بڑی جائے نماز ساتھ رکھ لیتے اور جہاں کہیں بھی نماز کا وقت ہوتا ہم وہیں نماز پڑھ لیتے۔ سفر میں نمازیں اکثر جمع ہوتیں اور حضور عموماً اول وقت میں نماز جمع کرنے کی کوشش کرتے۔ جہاں بھی موقع ملا پٹرول پمپ پر، سروس اسٹیشن پر، سڑک پر، جہاں بھی نماز کا وقت ہوا نماز باجماعت پڑھی ہے۔“

(سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ص 37)

تپتے فرش پر ظہر کی نماز

ایک دوست لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت میاں (طاہر) صاحب ظہر کی نماز کے لئے بیت مبارک میں تشریف لائے اندر کوئی جگہ نہ تھی۔ نماز شروع ہو چکی تھی۔ آپ سخت گرمی میں ننگے، تپتے فرش پر نماز کی نیت کر کے کھڑے ہوگئے جبکہ ایک اور صاحب یہ کہہ کر کہ میں دھوپ میں نماز نہیں پڑھ سکتا واپس چلے گئے۔ جبکہ حضرت میاں صاحب گرمی کی شدت کی تکلیف سے بے نیاز اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔

غیر معمولی صداقت

حضور کے چچازاد بھائی جناب ایم ایم احمد صاحب فرماتے ہیں کہ:

”جس واقعہ کو میں کبھی بھلا نہیں سکتا جس کی یاد بڑی شدت اور کسک کے ساتھ ذہن پر مرتسم ہو کر رہ گئی ہے وہ حضرت ام طاہر کی رحلت کا سانحہ ہے وفات کے وقت ان کی عمر تقریباً 40 برس کے لگ بھگ ہوگی ان کی وفات کا صدمہ سارے خاندان بلکہ ساری جماعت کے لئے ایک بہت بڑا حادثہ تھا جسے ہر چھوٹے بڑے نے بڑی شدت کے ساتھ محسوس کیا۔ یقیناً آپ ایک نہایت محترم، نافع الناس، غریب پرور اور محبوب شخصیت کی مالک تھیں جس نے سب کو ہلا کر رکھ دیا۔

میری چشم تصور دیکھ رہی ہے کہ ایک چھوٹا سا بچہ بیت المبارک سے ملحقہ ایک کمرے میں کھڑا ہے (۔) بھر جائے تو نمازی یہاں بھی آ جاتے ہیں نماز ہو رہی ہے نو عمر نمازی اپنے رب کے دربار میں بڑے ہی خشوع وخضوع سے دست بدعا ہے شدت غم سے چشم پُر آب ہے اپنے خالق سے کوئی التجا کر رہا ہے۔ میں یہ نظارہ بھلاؤں بھی تو بھول نہیں سکتا۔ 46 برس ہونے کو آئے یوں لگتا ہے جیسے یہ کل کی بات ہے سوچتا ہوں کہ اس بچے کے اخلاص اور درد اور غم میں کوئی ایسی سچائی اور غیر معمولی صداقت ضرور جلوہ گر رہی ہوگی۔ جس کی وجہ سے میں یہ دلکش نظارہ ایک لمحہ کے لئے بھی ذہن سے محو نہیں کر سکا۔

(ایک مرد خدا صفحہ 30)

خدا تمہیں برکت دے

ایک خطبہ میں حضور انور نے ارشاد فرمایا۔ ”مجھے وہ لمحہ بڑا پیارا لگتا ہے کہ ایک مرتبہ لندن میں New Years` day کے موقع پر پیش آیا۔ یعنی اگلے روز نیا سال چڑھنے والا تھا اور عید کا سماں تھا رات کے بارہ بجے سارے لوگ Trafalgar svuare میں اکٹھے ہو کر دنیا جہان کی بے حیائیوں میں مصروف ہو جاتے ہیں کیونکہ جب رات کے بارہ بجتے ہیں تو پھر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب کوئی تہذیبی روک نہیں کوئی مذہبی روک نہیں ہر قسم کی آزادی ہے اس وقت اتفاق سے وہ رات مجھے بوسٹن سٹیشن پر آئی۔ مجھے خیال آیا جیسا کہ ہر احمدی کرتا ہے اس میں میرا کوئی خاص الگ مقام نہیں تھا۔ اکثر احمدی اللہ کے فضل سے ہر سال کا نیا دن اس طرح شروع کرتے ہیں کہ رات کے بارہ بجے عبادت کرتے ہیں مجھے بھی موقع ملا میں بھی وہاں کھڑا ہو گیا۔ اخبار کے کاغذ بچھائے اور دو نفل پڑھنے لگا۔ کچھ دیر کے بعد مجھے یوں محسوس ہوا۔ کہ کوئی شخص میرے پاس آ کر کھڑا ہو گیا ہے اور نماز میں نے ابھی ختم نہیں کی تھی کہ مجھے سسکیوں کی آواز آئی۔ چنانچہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ ایک بوڑھا انگریز ہے جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا ہے میں گھبرا گیا۔ میں نے کہا پتہ نہیں یہ سمجھا ہے کہ میں پاگل ہو گیا ہوں۔ اس لئے بیچارہ میری ہمدردی میں رو رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ تو اس نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں ہوا۔ میری قوم کو کچھ ہو گیا ہے ساری قوم اس وقت نئے سال کی خوشی میں بے حیائی میں مصروف ہے اور ایک آدمی ایسا ہے جو اپنے رب کو یاد کر رہا ہے اس چیز نے اور اس موازنہ نے میرے دل پر اس قدر اثر کیا ہے کہ میں برداشت نہیں کر سکا۔ چنانچہ وہ بار بار کہتا تھا God bless you, God bless you, God Bless you, God bless you خدا تمہیں برکت دے، خدا تمہیں برکت دے، خدا تمہیں برکت دے، خدا تمہیں برکت دے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 20 راگست 1982ء مطبوعہ الفضل 31 / اگست 1983ء)

اصل اجر تو نیت کا ہے

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

حضور نے کبھی یہ سوچ کر بیت الذکر میں جانے کا ارادہ ترک نہیں فرمایا کہ اب وقت تھوڑا رہ گیا ہے جائیں گے تو نماز باجماعت نہیں ملے گی۔ آپ فرماتے تھے کہ کچھ حصہ تو ملے گا چاہے ایک رکعت یا ایک سجدہ ہی سہی۔ اصل اجر تو نیت کا ہے۔

(ماہنامہ خالد مارچ، اپریل 2004ء)

جمعہ سے پہلے دو نفل پڑھنا سنت ہے

محترم محمد یوسف بقاپوری صاحب تحریر کرتے ہیں۔

ان دنوں اسلام آباد کی جماعت راولپنڈی کے ساتھ تھی۔ خدام الاحمدیہ کا اجتماع بیت نور راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ جمعہ کا دن تھا اکثر خدام اس خیال سے سنتیں نہیں پڑھ رہے تھے کہ نمازیں جمع ہوتی ہیں۔ اتنے میں حضرت مرزا طاہر صاحب تشریف لائے تو انہوں نے اعلان کیا کہ خواہ نمازیں جمع ہوں۔ نماز جمعہ کے خطبہ سے پہلے بیت الذکر میں کم از کم دو نوافل ضرور پڑھ لینے چاہئیں کہ یہ سنت ہے۔

(سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نمبر ص 43)

خدا سے تعلق بن گیا

محترم پیر افتخار الدین صاحب ایک غیر از جماعت کا بیان لکھتے ہیں۔

اسلام آباد جماعت کے ایک رکن رانا رفیق احمد صاحب اپنے ایک دوست کو مجلس عرفان میں لے کر آئے ہوئے تھے۔ ان کے اس دوست نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا۔ کہ نمازیں تو میں پہلے سے پڑھتا ہوں لیکن جو آج آپ کے خلیفہ صاحب کے پیچھے پڑھی ہے اس کے دوران تو مجھے یہ محسوس ہوتا رہا جیسے میں فضاء میں اوپر اور اوپر اٹھتا جا رہا ہوں اور خدا سے میرا تعلق قائم ہو گیا ہے ایک سرور تھا جس میں میرا سارا وجود ڈوبا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

(الفضل 15 دسمبر 2003ء)

بیت المبارک میں نمازوں کے اوقات

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

”حضور نماز باجماعت کی بے انتہا پابندی کرنے والے تھے۔ اس واقعہ کا ثبوت ایک نہیں بلکہ بہت سے واقعات ہیں۔ خاکسار نے بارہا دیکھا کہ حضور جب بھی ربوہ سے باہر کے کئی روزہ دورہ سے واپس آتے تو پہلا سوال ہی یہ ہوتا کہ آجکل بیت المبارک میں نمازوں کے اوقات کیا ہیں اور یہ احتیاط اور تحقیق اس لئے ہوتی کہ اگر نمازوں کے اوقات بدل گئے ہوں تو اس کے مطابق بیت الذکر میں حاضر ہو سکیں اور نماز باجماعت سے نہ رہ جائیں۔

(سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ص 42)

بچپن سے شوق

آپ کی ہمشیرہ محترمہ صاحبزادی محترمہ امۃ الباسط صاحبہ تحریر فرماتی ہیں۔

”حضرت صاحب کو نمازوں کا بچپن ہی سے بے حد شوق تھا ہمیشہ بیت الذکر میں باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔ کبھی کبھار احمد نگر سے جب دیر ہو جاتی اور بیت الذکر میں نماز ہو چکی ہوتی تو میرے گھر آ جاتے۔ یہاں سب کو اکٹھا کر کے باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (رسالہ خالد مارچ اپریل 2004ء ص 46)

باجماعت نمازیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

”میں نے ایک دفعہ باقاعدہ حساب لگا کر دیکھا تھا کہ گزشتہ تینوں خلفاء سے زیادہ باجماعت نمازیں میں نے پڑھائی ہیں اور یہ حسابی بات ہے اس میں کوئی شک کی بات نہیں۔ انتہائی بیماری کے وقت بھی بعض دفعہ نزلہ سے گلا آواز نہیں آ رہی ہوتی تھیں مگر نماز باجماعت کی مجھے اتنی عادت تھی بچپن سے تھی اور اس ذمہ داری کے بعد تو بہت زیادہ بڑھ گئی کہ جتنی باجماعت نمازیں میں پڑھا چکا ہوں اتنی پچھلے تینوں خلفاء کی مجموعی طور پر تعداد نہیں بنے گی۔

(الفضل 13 فروری 2001ء)

نمازیں پڑھانے کی تڑپ

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

حضور کم سے کم وقت کے لئے ہسپتال میں رہنا چاہتے تھے اور بار بار یہی فرماتے تھے کہ میں کتنی دیر میں ہسپتال سے واپس جاؤں گا اور کتنی دیر میں بیت الذکر جا کر نمازیں پڑھا سکوں گا۔ بیماری میں کمزوری بھی تھی اور اس عمل کے بعد آرام ضروری تھا۔ لیکن آپ کی خواہش یہی تھی کہ آپ جلد سے جلد واپس جائیں اور نمازوں کی امامت کروائیں۔ (الفضل 27 دسمبر 2003ء)

نماز پڑھ لی ہے؟

آپ کی صاحبزادی محترمہ فائزہ لقمان صاحبہ الفضل 27 دسمبر 2003ء میں تحریر فرماتی ہیں۔

نماز تو خیر ان کی روح کی غذا تھی ہی کسی اور کو بھی نماز پڑھتے دیکھ لیتے تو چہرہ خوشی سے چمکنے لگتا۔ اسی وجہ سے بچپن میں ہی یہ احساس ہم میں پیدا ہو گیا تھا کہ اگر ہم نماز پڑھ لیں تو باقی بچپن کی نادانیاں اور شرارتیں قابل معافی ہیں۔ جب کبھی باہر سے آتے تو پہلا سوال یہی کرتے کیا نماز پڑھ لی؟ اگر جواب ہاں میں ہوتا تو وہ دن ہمارا ہوتا.........ابا کا پیار ہمارے لئے چمکنے لگتا۔ صبح کی نماز کے لئے میری شادی ہونے تک آپ نے ہمیشہ خود مجھے اٹھایا۔ بعض دفعہ نیند کا غلبہ ہوتا۔ اٹھانے کے باوجود دوبارہ سو جاتی حضور پھر آتے اور دوبارہ اسی پیار اور نرمی سے اٹھاتے یہاں تک کہ ہم اٹھ کر نماز ادا کر لیتے۔

(الفضل 23 دسمبر 2003ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہر احمدی کو نمازوں کی کچھ ایسی ہی لذت مل جائے کہ پھر وہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرے اور فرائض کے بعد نوافل کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ کے عرفان کو کھینچنے والے بنیں لیکن اس کے لئے مستقل مزاجی کی از حد ضرورت ہے۔

برف پوش بلندیاں، دشوار گزار راستے اور طالع آزمائی کی انسانی سرشت

درہ اٹر 4650 میٹر کا دلچسپ سفر

قسط اول

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

ایک ایسے ٹریک کی تفصیلات پیش خدمت ہیں جس کا ذکر کسی راہنما کتاب میں نہیں ملتا نہ ہی زیادہ تر لوگ اس کے بارے میں جانتے ہیں۔ یقیناً اس کا نام آپ کے لئے نیا ہے۔ انجانی راہوں پر قدم رکھنے سے پہلے جان لیجئے کہ یہ ٹریک نہ صرف دل ونظر کے لئے سامان نشاط فراہم کرتا ہے بلکہ طالع آزمائی سے بھی بھرپور ہے۔ پانچ دن پر مشتمل یہ ٹریک بالائی وادی اشکومن کے آخر میں نمطلتی کے گاؤں سے شروع ہو کر درہ اٹر (4650 میٹر) کے اس پار وادی یاسین میں درکوت کے مقام پر ختم ہوتا ہے جو کہ وادی یاسین کا آخری گاؤں ہے۔

آغاز سفر

پچپن کلومیٹر سے زیادہ طویل اس ٹریک پر جانے کے لئے آپ کو پہلے گلگت جانا پڑے گا۔ گلگت سے اشکومن جانے کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔ عام طور پر دوپہر کے بعد گاڑیاں نکلنا شروع ہوتی ہیں لیکن اگر گاڑی کا وقت نہ ہو تو گاہکوچ چلے جائیں۔ گاہکوچ سے شب بسری کے بعد صبح اشکومن کے لئے گاڑی لیں۔ اگر اشکومن کی گاڑی نہ ملے تو چٹور کھنڈ کی گاڑی لازمی مل جائے گی۔ چٹور کھنڈ سے آگے جیپ دستیاب ہے۔ ہوسکتا ہے آپ کو سالم جیپ لینا پڑے۔ سالم جیپ کا کرایہ تقریباً دو ہزار سے اڑھائی ہزار روپے ہے۔

گلگت سے سفر کا آغاز دریائے گلگت کی قربت میں اس کے جنوبی کنارے سے ہوتا ہے۔ گلگت سے نکل کر وادی کسی قدر سمٹتی ہے۔ بل کھاتے دریا کے کنارے یہ سفر ایک انوکھی مسرت لئے ہوئے ہے۔ غذر کے ضلع میں داخل ہو کر دریا تو وہی رہتا ہے لیکن نام بدل کر دریائے غذر ہو جاتا ہے۔ جہاں سے وادی تنگ ہے وہاں دریا کا شور سن کر محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہزاروں بدروحیں مل کر چیخ رہی ہوں۔ سفر کا یہ پہلو یقیناً طبع پر ناگوار گزرتا ہے۔ لیکن مناظر کی خوبصورتی آپ کی توجہ اپنی طرف مبذول کر لیتی ہے۔ کچھ دیر بعد آپ شیر قلعہ پہنچتے ہیں جو گلگت سے تقریباً پینتیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ شیر قلعہ کو شیر قلعہ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس کو فتح کرنا کافی مشکل ثابت ہوا ہے۔ تقریباً ایک سو پچاس سال پرانا۔ پہرے کا مینار پولو کے میدان کے آخری سرے پر داستان ماضی بیان کرتا نظر آتا ہے جہاں جنگ کے دنوں میں لوگ پناہ گزیں ہوا کرتے تھے۔ یہاں سے ایک ٹریک درہ بچار (4000 میٹر) سے گزر کر وادی نلتر کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ شیر قلعہ سے آگے بڑا مقام سنگل ہے جو شیر قلعہ سے مزید سولہ کلومیٹر مغرب میں ہے۔ یہاں سے چاندی جیسے پانی کی ایک پُرسکون ندی اپنے آپ کو دریائے غذر کے حوالے کرتی ہے۔ سنگل سے ذرا آگے گلمتی ہے۔ پھر یکا یک وادی پھیلتی ہے اور دریا کئی شاخوں میں منقسم ہے جن کے بیچوں بیچ پھیلا قدرتی جنگل ہے۔ جو ہر رنگ کی نباتات کا مسکن ہے۔ اس رنگا رنگ جنگل کے رنگ آنکھوں کے لئے حیرت کا باعث بنتے ہیں۔ یقیناً یہ خوبصورتی پورے شمالی علاقہ جات میں کہیں دیکھنے کو نہ ملے گی۔ سست روی سے بہتے دریا کی ہر دھارا سورج کی سنہری کرنوں کو منعکس کرتی ہے۔ رنگ ونور کا یہ سیلاب بے حد جاذب نگاہ ہے۔ یہیں سے اچانک ایک موڑ مڑنے کے بعد دریائے غذر پر رسوں سے بنا ایک پل دکھائی دیتا ہے۔ اس پل سے گزر کر آپ وادی اشکومن میں داخل ہوں گے۔ پل پار کریں اب غذر کا دریا آپ کے بائیں ہاتھ ہے جو مسلسل دور ہوتا جا رہا ہے۔ سرسبز وشاداب وادی سے گزرتے ہوئے آپ تھوڑی دیر میں گاہکوچ کے سامنے سے گزرتے ہیں اور پھر ایک پہاڑی موڑ گاہکوچ کو آپ سے دور کر دیتا ہے۔ اب آپ کا سفر شمال سمت میں چٹور کھنڈ کی طرف ہے غذر کا دریا پیچھے اشکومن کے دریا کو اپنے وجود کا حصہ بنا چکا ہے اور اب دریائے اشکومن آپ کا ہمراہی ہے۔ دریا کے دائیں کنارے چلتے آپ تقریباً ایک گھنٹے میں چٹور کھنڈ پہنچتے ہیں۔ چٹور کھنڈ وادی اشکومن کا صدر مقام ہے یہاں سے ایک ٹریک ہیول کے درے سے گزر کر وادی نلتر کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ چٹور کھنڈ کے بعد پکھورا کا گاؤں آتا ہے یہاں سے درہ نلتر (4650 میٹر) کی طرف جانے والا راستہ دائیں ہاتھ دیکھا جاسکتا ہے۔ پکھورا سے ذرا آگے شونس ہے۔ بائیں ہاتھ دریا کے پار اسمبر کا گاؤں ہے جہاں سے درہ اسمبر (4400 میٹر) اور درہ برتھا برتھی (4410 میٹر) کی طرف جانے والے راستے کا نظارہ کیا جاسکتا ہے یہ دونوں درے بھی وادی اشکومن کو وادی یاسین سے ملاتے ہیں۔ برجنگل، شونس کے بعد ایک بڑا گاؤں ہے جس کی شادابی سے کسی طور بھی انکار ممکن نہیں ہے۔ برجنگل سے آگے کچا راستہ ہے۔ برجنگل سے نکلتے ہی دور انتہائی خوبصورت گاؤں دکھائی دیتا ہے۔ یہ اشکومن کا گاؤں ہے جس کے نام پر پوری وادی کا نام ہے۔ کچھ دیر بعد راستہ ذرا دائیں طرف مڑتا ہے اور دائیں طرف سے آنے والے گدلے پانی کے دریائے کرومبر پر نگاہیں پڑتی ہیں۔ خوفناک شور کرتے دریا کو پل سے پار کریں سامنے دائیں طرف امت کا گاؤں دکھائی دیتا ہے۔ امت سے شمالی سمت میں مترم دن پیاکین اور چلنجی سے گزرتے ہوئے دائیں طرف درہ چلنجی (5160 میٹر) کے پار سوست کی طرف جایا جاسکتا ہے جبکہ بائیں طرف سوختر بوط اور شونج سے گزر کر کرومبر کے درے () کے پار بروغل پہنچا جاسکتا ہے۔

نمطلتی، وادی اشکومن کا آخری گاؤں ہے جو نہایت سرسبز وشاداب اور پھلوں کی دولت سے مالا مال ہے۔ اس کی سطح سمندر سے بلندی 2580 میٹر ہے۔ کسی مناسب جگہ پر کیمپ کریں اور کسی گائیڈ کا بندوبست کر لیں۔

نمطلتی سے مغرب کی طرف جانے والا راستہ درہ اشکومن، درہ پانجی اور درہ اٹر کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ جبکہ شمال مشرق کی جانب چھیانٹر کا وسیع گلیشئر نگاہوں کے سامنے ہے جو تکنیکی اعتبار سے اپنے اندر کافی وسعت لئے ہوئے ہے۔ یہاں سے نو دن کا راستہ طے کر کے درہ چھیانٹر کے راستے بروغل پہنچا جاسکتا ہے۔

پہلا دن نمطلتی تا میتھانتر

صبح پانچ بجے اٹھ کر دعا کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کریں گاؤں کی تنگ گلیوں سے گزرتے ہوئے چند منٹ میں گاؤں سے باہر نکل آئیں۔ گاؤں سے نکلتے ہی یکدم ایک بلند ہوتا راستہ اچانک حوصلے پست کر دیتا ہے لیکن یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ آپ اس راستے پر آ پہنچے ہیں یہ در پردہ نعمت ہے جو زندگی کی مشکلات سے نبرد آزما ہونے کے لئے آپ کو تیار کر رہا ہے۔ تنگ بلند ہوتی پہاڑی پگڈنڈی پر پھولی سانسوں کے ساتھ اپنے سفر کو جاری رکھیں۔ خوفناک بروکا نالہ بہت نیچے شور مچاتا ہوا آپ کا ہمراہی ہے بلندیاں اور پستیاں طے کرتے ہوئے۔ آپ مسلسل بلند ہو رہے ہیں تقریباً ڈیڑھ سے دو گھنٹے میں دریا آپ کے بالکل قریب پہنچ جاتے ہیں۔ درحقیقت آپ دریا کے قریب آ گئے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد آپ تاغون نامی گاؤں میں پہنچتے ہیں اس کی بلندی تقریباً 2800 میٹر ہے یہ گاؤں انتہائی خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ دریا کے پار ہانڈس کا گاؤں دکھائی دیتا ہے جہاں جو کی فصل آنکھوں کو بھلی دکھائی دیتی ہے۔ تاغون سے راستہ یکا یک دائیں طرف مڑتا ہے۔ اب آپ کا سفر شمال کی طرف میتھانتر کے دریا کی بالائی جانب ہے۔ جبکہ مغربی سمت میں درکوت (یاسین) جانے کے لئے براستہ درہ پانجی (4680 میٹر) ایک اور متبادل راستہ ہے جس کو زیادہ تر لوگ اختیار کرتے ہیں۔ درہ اٹر کی طرف بہت دور بلند برف پوش پہاڑ دکھائی دیتے ہیں جن پر سے برفیں جھکی پڑی ہیں۔ چند منٹوں بعد بائیں طرف میتھانتر کے دریا پر ایک پُل ہے جس پر سے گزر کر ہانڈی کی طرف جایا جاسکتا ہے۔ یہاں چیڑھ، دیودار اور صنوبر کے شجر سایہ دار سورج کی گرمی کو اپنے اندر سموئے ہوئے نمو پاتے ہیں اور ان کی سرسبز شاخیں ہواؤں میں سرسراہٹیں پیدا کرتی ہیں۔ زیادہ تر راستہ پتھروں پر طے ہوتا ہے کبھی پتھر چھوٹے ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھی بہت بڑے بڑے پتھر آتے ہیں جن پر چلنا بہت مشکل کام ہے۔ دریا کے کنارے پتھروں پر درختوں تلے سفر یقیناً تھکاوٹ کو قریب نہیں آنے دیتا۔ تھوڑی دیر بعد سامنے ہی راستہ یکا یک بلند ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ دریا ایک تنگ گھاٹی میں بند ہو جاتا ہے اور پانی ایک گرجدار آواز کے ساتھ پتھروں سے سر پھوڑتا ہوا نامعلوم منزلوں کی طرف رواں دواں ہے۔ چڑھائی پر چلنا یقیناً مشکل ہے۔ سانس لینا دشوار ہے۔ لیکن ان مشکلات میں اپنے آپ کو آپ نے خود ہی ڈالا ہے۔ لہٰذا آگے بڑھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ جب آپ چڑھائی چڑھ کر اوپر پہنچتے ہیں۔ سامنے ہی ایک میدان ہے سفید پتھروں کا میدان جس کو دیکھ کر تسلی ہوتی ہے لیکن جب نگاہ میدان کے آخری سرے کی طرف اٹھتی ہے تو ایک بار پھر بلند ہوتا راستہ حوصلے کی دیوار کو یکدم یوں گرا دیتا ہے جیسے ریت کی دیوار ڈھے جاتی ہے۔ چند منٹوں میں میدان طے ہو جاتا ہے اور ایک بار پھر چڑھائی آپ کا منہ چڑا رہی ہے لیکن صنوبر کے گھنے جنگل حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ ایک عجیب اور تیز خوشبو نتھنوں میں گھسی جا رہی ہے۔ لطیف ہواؤں میں یہ خوشبو ایک نعمت ہے۔ یہ چڑھائی آپ کا کافی وقت لے گی۔ اس کے بعد آپ ملک آباد نامی جگہ پہنچتے ہیں جو تقریباً تین ہزار میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ مویشیوں کے لئے چند جھونپڑے موجود ہیں۔ کچھ دیر میں یہ جھونپڑے پتھروں کے چھپ جاتے ہیں اور آپ آگے بڑھ جاتے ہیں بلندیوں کا سفر جاری ہے کبھی آپ دریا کے قریب آ جاتے ہیں اور کبھی دور۔ یہ دوریاں اور نزدیکیاں فاصلوں کو سست روی سے سمیٹ رہی ہیں۔ کئی جگہ پر کئی چھوٹی چھوٹی ندیاں پلوں پر سے پار کرنی پڑتی ہیں۔ چاندی جیسی ندیوں کے کنارے سبزے اور ہریالی کی دنیا میں پھولوں کی

بستیاں آباد ہیں جو پتھروں پر اچھلتے پانیوں کو چھوتے ہیں، چومتے ہیں۔ ایک تھرتھراہٹ اور جنبش پیدا ہوتی ہے جن کو نہ ہر ایک آنکھ دیکھ پاتی ہے اور نہ ہر دل محسوس کرتا ہے۔

مسلسل چڑھایاں چڑھ چڑھ کر پیروں میں آبلے محسوس ہوتے ہیں، ٹانگوں سے جان نکلی محسوس ہوتی ہے۔ حلق میں کانٹے چبھنے لگتے ہیں۔ تھکاوٹ کے مارے براحال ہے۔ نیز سورج کی تمازت جلد کو جھلسا رہی ہے۔ آخرکار سامنے والے برفانی پہاڑ قریب آجاتے ہیں ایک راستہ بائیں طرف مڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور ایک دائیں طرف آپ پگڈنڈیوں سے اتر کر پتھروں پر آجاتے ہیں۔ چھوٹے پتھر پھر بڑے پتھر پھر ان سے بڑے پتھر اور پاؤں بھی شائد ان پتھروں کے ساتھ پتھر بن چکے ہیں۔ اس کا اندازہ یوں ہوتا ہے کہ پاؤں اٹھائے نہیں جاتے بلکہ ان کو گھسیٹنا پڑتا ہے۔ پیروں کو گھسیٹتے ہوئے آپ بائیں طرف پہاڑوں کے بیچ گلی میں اپنا سفر شروع کرتے ہیں۔ کچھ دیر بعد کہنے کو یہ کچھ دیر ہی ہے لیکن محسوس کافی دیر ہوتی ہے۔ آپ بائیں ہاتھ دریا پر بنے ایک پل پر پہنچتے ہیں پل پار کرکے دائیں طرف تھوڑی سی چڑھائی چڑھنے کے بعد کیمپ کے لئے بہترین جگہ ہے۔

قریبی ٹیلے کے پیچھے چند لوگوں کے پتھروں سے بنے گھر موجود ہیں یہ جگہ میتھانتر کہلاتی ہے۔ براشکی زبان میں میتھان کے معنی دور اور تیر کے معنی وادی ہے یعنی دور افتادہ وادی۔

میتھانتر کی سطح سمندر سے بلندی (3180 میٹر) ہے۔ یہاں سے مغربی سمت والا راستہ درہ اٹر کی طرف اور شمال مشرقی راستہ یکدم چڑھائی کے بعد چھیانٹر گلیشئر کی طرف راہنمائی کرتا ہے جس کو پار کرکے کئی دنوں میں بروغل پہنچا جاسکتا ہے۔

دوسرا دن

میتھانتر تا اٹر جھیل

صبح طلوع آفتاب کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کریں آپ کا سفر مغربی سمت میں اٹر جھیل کی طرف ہے۔ آج آپ نے پانچ سو دس میٹر کی بلندی طے کرنی ہے جو تقریباً چھ سے ساڑھے چھ گھنٹوں میں طے ہوگی۔ آج کا تمام تر سفر بھی صنوبر اور برچ کے جنگلوں میں طے ہوگا۔ آہستہ آہستہ بلندی بڑھنے کے ساتھ ساتھ جنگلات میں کمی آتی جائے گی۔ دلکش نظارے مسلسل تبدیل ہورہے ہیں اور آپ چلتے جارہے ہیں۔ جہاں آپ کے سامنے بھی خوبصورتی ہے اور آپ کے پیچھے بھی۔ آپ کے اوپر بھی خوبصورتی ہے اور آپ کے نیچے بھی ہر طرف خوبصورتی ہی خوبصورتی ہے۔ یا یوں کہئے کہ آپ خوبصورتی کے راستے پر گامزن ہیں اور یہ راستہ خوبصورتی کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

میتھانتر سے تھوڑا آگے پہنچتے ہی ایک بلند مینڈھ نظر آتی ہے جو پریشانی میں اضافہ کردیتی ہے لیکن یہ تو کچھ بھی نہیں ہے اگر ابھی سے پریشان ہوگئے تو آگے کیا ہوگا۔ مینڈھ کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ اس کے بعد چڑھائی ختم ہوجائے گی۔ یہی چیز آگے بڑھنے پر مجبور کرتی ہے۔ آہستہ آہستہ تھکے قدموں کے ساتھ یہ چڑھائی طے ہوتی ہے تو حیرت ہوتی ہے کہ اس سے بھی زیادہ بلند مینڈھ سامنے منتظر ہے۔ لیکن حوصلہ ہوتا ہے کہ ابھی وہ کچھ دور ہے تھوڑی سی جگہ ہموار ہے۔ اس کا مزہ لے لیں تو تازہ دم ہوجائیں گے لیکن یہ آپ کی بھول ہے۔ ہموار میدان تو چند منٹوں میں طے ہوجاتا ہے۔ آگے وہی چڑھائی وہی آپ اور وہی آپ کے چھالوں بھرے پاؤں۔ ساری سوچوں کو ذہن سے نکالتے ہوئے آپ اس چڑھائی پر اپنے قدموں کو آگے کی طرف گھسیٹنے لگتے ہیں۔ کچھ پتہ نہیں کتنی دیر بیت چکی ہے۔ یقیناً کئی گھنٹے گزر چکے ہیں۔ دھوپ جلد کو جھلسا رہی ہے۔ لیکن اردگرد کے نظارے دلفریب ہیں۔ ان نظاروں پر نظر دوڑاتے جائیں تو تھکن بہرحال کم محسوس ہوتی ہے۔ تھکن کی وجہ سے جھیل بجائے قریب آنے کے دور ہوتی محسوس ہوتی ہے۔ جتنی مشکلات اور مصائب آپ اس کے لئے جھیل رہے ہیں۔ جتنی تکلیفیں آپ اٹھا رہے ہیں۔ یقیناً اس کا حسن اور دلکشی بڑھتی چلی جارہی ہے۔ فضا تیز خوشبو سے مہکی ہوئی ہے۔ تقریباً اڑھائی سے تین گھنٹے چڑھائیاں چڑھنے کے بعد دریا پر پل نظر آتا ہے۔ پل کے پار چند پتھروں کے بنے مکان دکھائی دیتے ہیں یہ قلمداری ہے جس کی بلندی تقریباً (3450 میٹر) ہے۔

پل کے پار جانے کی ضرورت نہیں ہے بس سیدھے چلتے جائیں اس آس میں کہ کبھی تو جھیل آئے گی۔ یہ تو کبھی تصور بھی نہ تھا کہ جھیل تک پہنچنا اتنا مشکل ثابت ہوگا۔ بس جھیل کی محبت آپ کو ان ویرانوں میں کھینچ لائی۔ یقیناً محبت کی آنکھیں اتنی سچی نہیں ہوتیں جتنی عام آدمی کی، سچ ہے کہ سورج بھی تو آسمان کو صاف نہیں دیکھ پاتا۔

اے خوبصورت جھیل کی محبت! تم نے آنکھوں کو اندھا کردیا کہ راستے کے مصائب ذہن سے آئینے کی طرح صاف ہوگئے۔ صحیح دیکھنے والی آنکھوں کو تمہارے راستے میں آنے والی مشکلات کا ادراک کرلینا چاہئے تھا۔ لیکن ایسا نہ ہوسکا کیونکہ محبت صرف وقت کی ساعتوں میں تبدیلی کا نام نہیں یہ تو نام ہے مصائب اور تکالیف کو آخری کناروں تک برداشت کرنے کا، اگر یہ غلطی ہے اور آپ کے اوپر ثابت ہوتی ہے تو بھی یقیناً آپ اس کے خلاف کبھی آواز بلند نہ کریں گے۔

سفر کرتے کرتے اچانک آپ ایک ٹیلے کے اوٹ سے باہر آتے ہیں۔ تو دائیں طرف ذرا فاصلے پر ''اشکوباط'' کی چھوٹی سی بستی دکھائی دیتی ہے۔ خواتین سروں پر ٹوپیاں پہنے مختلف روزمرہ کے کاموں میں مشغول دکھائی دیتی ہیں۔ گھروں سے اٹھتا دھواں زندگی کی علامت ہے۔ وہاں بغیر رکے آپ آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ بستی نگاہوں سے اوجھل ہوتی ہے تو سامنے آج کی آخری آزمائش یعنی شدید چڑھائی سر اٹھائے آپ کی حالت زار پر قہقہے لگا رہی ہے۔ بغیر کسی افسوس کے آپ زیروزبر ہوتی سانسوں کے ساتھ اس چڑھائی کو چڑھنے لگتے ہیں۔ ہلکی گھاس پر یہ چڑھائی بہرحال تکلیف دہ ہے۔ جانے کتنی دیر آپ چڑھائی کی منازل طے کرتے رہتے ہیں۔ جب بلندیوں کا سفر ختم ہوتا ہے تو ''بارو گل' کی بستی، جس کی کل کائنات صرف پتھروں کے چند چھوٹے گھر ہیں دکھائی دیتے ہیں بچے اور خواتین آپ کے گرد جمع ہو جاتے ہیں اور اپنی زبان میں مختلف بیماریوں کا ذکر کرکے ادویات کا کہتے ہیں۔ یہ لوگ بہت مہمان نواز ہیں۔ دہی روٹی پنیر دیسی گھر اور چائے کے ساتھ آپ کی تواضع کی جائے گی اور یقیناً اس تواضع کے بغیر آپ وہاں سے آگے نہ جاسکیں گے یا یوں کہئے کہ آپ کو آگے نہ جانے دیا جائے گا۔ ان لوگوں کی محبت کی چاشنی کو کوئی بھی محسوس کئے بغیر رہ نہیں سکتا۔

بارو گل سے آگے میدان ہے میدان کے بعد ہلکی چڑھائی شروع ہوتی ہے۔ ہلکی چڑھائی بعد میں زیادہ ہوجاتی ہے اور پھر تکلیف دہ بن جاتی ہے۔ یہ چڑھائی چڑھنے کے بعد ایک بہت بڑا پتھروں کا میدان ہے جو مسلسل بلند ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ میدان کے ساتھ ساتھ آپ بھی بلند ہوتے جائیں کافی فاصلے پر ایک اکلوتا درخت دکھائی دیتا ہے۔ درخت پیچھے چھوڑتے ہوئے آگے بڑھیں اور پھر اچانک بلندیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ پتھروں کا راستہ کہیں دور پیچھے بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ نگاہوں کے سامنے فیروزے کے رنگ بکھر جاتے شاید یہ فیروزے کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ کہیں نظریں دھوکا تو نہیں کھا رہیں کہیں یہ سراب تو نہیں لیکن نہیں یہ سچ ہے، بالکل سچ۔ جھیل جس کا صرف نام سنا تھا سن کر اس کو ایک خیالی جھیل تصور کیا تھا۔ ایک دیوانے کا خواب سمجھا تھا وہ حقیقت اور خواب کی تعبیر سن کر ذہن کے نہاں خانوں میں اترتی چلی جارہی ہے۔

اٹر جھیل ایک بڑی جھیل ہے جس کی لمبائی تقریباً چار کلومیٹر ہے اور چوڑائی ایک کلومیٹر سے کسی صورت بھی کم نہیں ہے۔ اس کی سطح سمندر سے بلندی (3690 میٹر) ہے۔ جھیل کے دونوں اطراف دائیں اور بائیں کنارے اس قدر ڈھلوان رکھتے ہیں کہ جہاں پاؤں نہیں رکھا جاسکتا۔ لہٰذا آپ جھیل کے گرد چکر نہیں لگاسکتے۔ جھیل کے پار ایک سفید سا میدان دکھائی دیتا ہے۔ جھیل کے دائیں اور بائیں دونوں اطراف میں بلند برفوں سے ڈھکے پہاڑ ہیں۔ دائیں طرف والے پہاڑ سے چھیانٹر گلیشئر کی برفیں نیچے کی طرف یوں جھکی پڑی ہیں جیسے ابھی نیچے گریں کہ گریں۔

جھیل کے ساکت فیروزی پانی آسمان کے رنگوں کو اپنے اندر جذب کردیتے ہیں۔ کبھی نیلاہٹ اور کبھی فیروزی رنگ کا احساس ہوتا ہے۔ بالآخر آپ ایک طویل سفر کے بعد اس جھیل تک آپہنچے ہیں۔ دل بیتاب کی بیتابیوں اور بے چینیوں کو قرار آگیا ہے۔ درحقیقت یہ سفر تخیل اور زندگی کا قیمتی اکٹھ ہے کہ آپ کے قدموں نے ان بلند وبالا پربتوں اور فیروزی جھیل کے پانیوں کی طرف پرواز کی۔ جھیل کے پانیوں کی جھلملاہٹ روح کو وہ مقام عطا کرتی ہے جہاں یہ صحیح طور پر پھل پھول سکے۔ یقیناً یہ منظر دن کا کوئی سپنا ہے۔ بیشک جاگتی آنکھوں کا یہ سپنا بے حد دلکش ہے۔

سورج کے زوال پذیر ہونے کے ساتھ ساتھ پانی کا رنگ بدلتا ہے۔ مغربی سمت میں پہاڑ کے پیچھے غروب آفتاب کے وقت کئی رنگوں کی لہریں نیچے کی طرف اترتی محسوس ہوتی ہیں۔ دھوپ اور چھاؤں کو فضا ہی میں الگ الگ تمیز کیا جاسکتا ہے۔ سرد ہوتی شام فضا کو یخ بستہ کررہی ہے۔ ڈوبتا سورج آنے والی رات کا پیش خیمہ ہے۔ شام کے دھندلکوں میں جب اوس کے قطرے نرم گھاس کو بھگونے لگتے ہیں تو ایک عجیب احساس دل ودماغ میں جاگزیں ہونے لگتا ہے۔

بالآخر خورشید جہاں تاب رات کے دبیز پردوں میں چھپ جاتا ہے۔ شب کی تاریکی میں تاروں کے نہاں خزینے عیاں ہونے لگتے ہیں۔ جھیل سے نکلتے دریا کا ہلکا شور مکمل طور پر ماحول سے ہم آہنگ ہے یہ منظر یقیناً موسم کی خوشیوں کا مظہر ہے جس نے آپ کی خواہشات کو نرم و ملائم گھاس پر بچھایا اور آپ کے خوابوں کو پہاڑوں کے سپرد کیا۔ بلاشک وشبہ آپ نے محبت فطرت میں اس سے کہیں زیادہ حاصل کیا جتنے کی آپ کو تلاش تھی۔ تاروں بھرے آسمان تلے سرسبز زمین پر اپنے خیمے میں سوجائیے۔

رات شدید کپکپی طاری کرنے والی ہے۔ مشکل سے نیند آتی ہے صبح جلد بیدار ہوں۔ آفتاب بزم رنگ و بو بن کر طلوع ہوتا ہے اور اپنی شعاعوں سے ہر طرف آگ بھڑکا دیتا ہے۔ سورج کی ابتدائی کرنیں جھیل کے پانی پر پڑتی ہیں تو گویا چاندی کا احساس ہوتا ہے۔ سامان باندھ لیں اور دعا کے ساتھ سفر کا آغاز کردیں۔

تیسرا دن

اٹر جھیل تا اٹر بیس کیمپ

آج کا سفر آغاز ہی سے مشکلات کو پوری طرح اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ جھیل سے نکلنے والے میتھانتر کے دریا کے زیریں جانب بالکل کنارے کنارے سفر شروع کردیں۔ تقریباً دس منٹ بعد دائیں ہاتھ دریا پر پل آئے گا وہاں سے دریا پار کریں۔ سامنے ہی دریا کی ایک اور دھارا ہے جس پر ایک اور خستہ حال پل موجود ہے۔ اس کے پار اترتے ہی یکدم بلند ہوتا راستہ دکھائی دیتا ہے۔ اللہ کا نام لے کر اس راستے پر چلتے جائیں۔ چلتے جانے کی بجائے چڑھتے جائیں کہنا زیادہ بہتر ہوگا۔ پچھلی مشکلات کو بھول

جائیں اور نئی مشکلات کے لئے اپنے آپ کو تیار کرلیں بلند ہوتے راستے کا اختتام ایک تنگ پگڈنڈی پر ہوتا ہے۔ یہ بات شدت سے سنسنی خیز ہے کہ آپ علی الصبح ایک پہاڑی راستے پر گامزن ہیں اور مکمل طور پر پُر اعتماد ہیں کہ آپ حسن و دلکشی کی ایک انوکھی دنیا میں قدم رکھنے جارہے ہیں جس کا تقدس ابھی تک پوری طرح قائم ہے جہاں زر، اثاثے اور املاک یقیناً بے وزن ہیں۔

تنگ پگڈنڈی اکثر جگہ سے غائب ہے۔ دھول اور مٹی نے پتھروں پر قبضہ جمارکھا ہے۔ قطار میں چلتے ہوئے سب سے آگے والا تو گرد سے بچ جاتا ہے جبکہ پچھلے والوں کے منہ پر خاک پڑتی ہے جو بہرحال بہت ناخوشگوار ہے۔ تلملاتے ہوئے اور اپنے آپ کو برا بھلا کہتے ہوئے۔ آپ بڑے بڑے پتھروں پر پہنچ جاتے ہیں۔ جھیل بہت نیچے ہے۔ گرنے کی صورت میں انسان فیروزی جھیل کے فیروزے کا حصہ بن سکتا ہے لہٰذا بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ آپ کم ازکم جھیل سے ایک سو پچیس سے ایک سو پچاس میٹر بلند ہیں۔ کہیں بلندی زیادہ ہے اور کہیں کم۔ بڑے پتھروں کے بعد چھوٹے پتھروں کا آغاز ہوتا ہے۔ کبھی کسی پتھر پر پاؤں پڑتا ہے تو وہ برا مناتے ہوئے نیچے کی طرف لڑھکنا شروع کردیتا ہے۔ ایک پتھر کئی پتھروں کو لڑھکاتا ہے۔ ایک پتھر پر پاؤں رکھیں اگر وہ ہلے تو فوراً دوسرا پاؤں اگلے پتھر پر رکھیں اور اس کے لڑھکنے سے پہلے ہی آپ پچھلا پاؤں آگے رکھ چکے ہوں۔ ہوسکتا بعض لوگ اس بات کو مذاق سمجھیں کیونکہ یہ تو تقریباً ہر ٹریک ہی میں ہوتا ہے لیکن میری بات کا یقین آپ کو اس وقت آئے گا جب آپ اس راستے پر چلیں گے کہ یہ ٹریک دوسروں کی نسبت کتنا مختلف ہے۔ پتھروں پر چل چل کر جھنجھلاہٹ سوار ہونے لگتی ہے۔ پسینہ دھاروں کی صورت میں بہتا ہے۔ نیچے جھیل کا منظر خوفزدہ کرتا ہے۔ جھیل کی تمام تر خوبصورتی اب ہیبت میں تبدیل ہوچکی ہے۔ بے اختیار انسان اپنے آپ کو کوستا ہے۔ لیکن اب تو آپ کو آگے ہی جانا ہے۔ پیچھے کے تمام راستے مسدود ہوچکے ہیں۔ پتھروں پر چل چل کر پہلے پاؤں پتھر ہوتے ہیں، پھر ٹانگیں اور پھر جسم کے باقی اعضاء اور بالآخر دماغ بھی پتھرا جاتا ہے۔ پتھروں کے سوا دنیا کی ہر چیز بھول جاتی ہے اور یقین کامل ہوجاتا ہے کہ شاید ان پتھروں کے سوا دنیا میں اور کچھ بھی نہیں ہے۔ سونے پر سہاگہ یہ کہ راستے میں پانی نہیں ہے زبان سوکھ کر کانٹا بن جاتی ہے۔ اگر نظر غلطی سے نیچے جھیل کی طرف چلی جائے تو فوراً منہ پھیرنے کو جی چاہتا ہے کیونکہ سنگ پھسلواں پر سے پگ پھسل سکتے ہیں اور آپ جھیل کا ایک حصہ بن سکتے ہیں۔

آخرکار مصائب اور مشکلات کے عروج کو زوال نصیب ہوتا ہے۔ آپ ایک ایسے مقام پر پہنچتے ہیں جہاں نیچے جھیل ختم ہورہی ہے اور سفید پتھروں کا میدان شروع ہورہا ہے۔ یہاں سے نیچے اترنا شروع کردیں۔ آہستہ آہستہ کانپتی ٹانگوں کے ساتھ نیچے آجائیں۔ پہاڑ کی جڑ کے قریب برف کے کئی قطعات ہیں جن سے ٹپ ٹپ پانی کے قطرے نیچے گرتے ہیں۔

سفید پتھروں کے میدان میں چلنا بہت آسان ہے۔ تھوڑا آگے جاکر وادی تقسیم ہورہی ہے۔ ایک راستہ دائیں طرف اور ایک بائیں طرف ہے۔ دائیں طرف پہاڑوں کی بلندیوں سے چھیانٹر گلیشئر کی برفیں نیچے جھانکتی ہیں۔ ان برفوں کے قریب ہی ایک درہ دکھائی دیتا ہے۔ جس کو پار کرکے درکوت پہنچا جاسکتا ہے۔ آپ کا راستہ بائیں طرف اٹر کی وادی میں ہے آپ مسلسل بائیں طرف مڑتے چلے جاتے ہیں۔ جھیل نگاہوں سے اوجھل ہورہی ہے۔ جھیل کو الوداع کہیں اور ایک اور نئی وادی میں داخل ہوجائیں جو کچھ دیر بعد ایک زبردست امتحان ثابت ہونے والی ہے۔ نئی وادی میں داخل ہوکر ہموار میدان میں چلتے ہوئے آپ ایک انتہائی صاف پانی والی ندی پر پہنچتے ہیں جس کو دیکھ کر دل جھوم جاتا ہے۔ بے اختیار پانی کی طرف قدم اٹھتے ہیں۔ شاید یہ بہشت بریں کے لافانی چشموں سے ابلتی شراب ہے جو سب سے بالا درجے سے آپ کی طرف بہہ رہی ہے کہ اس کو پیئو اور امر ہو جاؤ کہ تم نے دنیا ہی میں جنت کو دیکھ لیا ہے جی بھر کر پانی پئیں اور دل کو تسلی دیں اور جب معلوم ہوتا ہے کہ ہم نے اس ندی کے پار اترنا ہے تو اچانک وحشت طاری ہوجاتی ہے۔ ندی کے صاف پانی میں غور سے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ نیچے تہہ میں پتھر ہیں۔ پانی زیادہ گہرا نہیں ہے۔ بظاہر یہ ایک آسان کام محسوس ہوتا ہے۔ جوتے اتارلیں پائنچے جہاں تک اوپر کرسکتے ہیں کرلیں اور جی کڑا کرکے بہتی برفوں کے اندر قدم ڈال دیں۔ پانی میں پیر پڑتے ہی محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے ہزاروں سوئیاں آپ کے پیروں میں اتار دی ہیں۔ پانی جتنا دیکھنے میں گہرا محسوس ہوتا تھا اس سے کچھ زیادہ ہی ہے۔ ٹانگیں بھی تیز سوئیوں کی زد میں آجاتی ہیں جو آر پار ہوتی محسوس ہوتی ہیں۔ کچھ دیر بعد پیر اور ٹانگیں سن ہوجاتے ہیں۔ سردی کی کٹیلی لہریں ٹانگوں سے جسم کے سارے حصے میں پھیل جاتی ہیں۔ پانی کی تیزی کچھ سوچنے کی مہلت نہیں دیتی۔ پتھروں پر سے پاؤں پھسلتے ہیں۔ پتھروں کے بیچ میں پھنستے نہیں آپ جتنا جلدی کرتے ہیں اتنی ہی دیر ہوتی ہے۔ سارا جسم برف بن جاتا ہے۔ ایک منٹ سے بھی کم کا یہ سفر صدیوں پر محیط محسوس ہوتا ہے۔ آخرکار آپ پرلے کنارے پہنچ جاتے ہیں اور پہنچتے ہی ڈھے جاتے ہیں۔ پاؤں تو شاید جسم سے الگ ہوگئے ہیں۔ تیز دھوپ دوبارہ آہستہ آہستہ پیروں کو آپ کے جسم کے ساتھ جوڑ دے گی۔ لیکن پاؤں اجنبی محسوس ہوتے ہیں۔ دوبارہ جرابیں اور بوٹ پہن لیں اور دوبارہ سفر کا آغاز کردیں۔ سامنے کئی سرسبز ٹیلے وادی کو بند کررہے ہیں۔ آپ ان ٹیلوں کے دائیں جانب چلنا شروع کردیتے ہیں۔ چند منٹوں میں یہ میدان طے ہوجاتا ہے اور آپ داہنے ہاتھ پہاڑ پر چڑھائی کا آغاز کرتے ہیں۔ ایک بار پھر بلندیوں اور پستیوں کا سفر شروع ہوگیا ہے۔

چڑھائی چڑھتے چڑھتے آپ انتہائی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں۔ سرسبز ٹیلے بہت نیچے محسوس ہوتے ہیں۔ آپ ایک تنگ پگڈنڈی پر چلتے جارہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد آگے راستہ ختم ہوجاتا ہے اور اترائی کا مرحلہ پیش آتا ہے۔ سرسبز و شاداب میدان میں اتر آئیں سامنے ہی برفانی پہاڑوں کا طویل سلسلہ دکھائی دیتا ہے۔ پہاڑوں سے کئی گلیشئر نیچے تک اترے ہوئے ہیں۔ سرسبز میدانوں سے برفانی پہاڑوں کا یہ منظر آنکھوں کو بہت بھلا دکھائی دیتا ہے۔ کچھ فاصلے پر پھر ایک بلند مینڈھ دکھائی دیتی ہے۔ ہموار میدان میں چلتے ہوئے اس تک پہنچ جائیں اور اللہ کا نام لے کر پھر چڑھائی شروع کردیں، اوپر پہنچنے پر معلوم ہوتا ہے کہ سامنے ایک اور بلند مینڈھ ہے۔ انسان ایک دفعہ تو تلملا اٹھتا ہے۔ لیکن مجبوری قدم آگے بڑھانے پر مجبور کرتی ہے۔ خدا خدا کرکے اس مینڈھ کی چڑھائی بھی مکمل ہوتی ہے۔ آپ اپنے آپ کو ایک تنگ پگڈنڈی پر پاتے ہیں جو جابجا کٹی پھٹی ہے۔ کئی جگہ پر بالکل چھوٹے چھوٹے ہموار پتھروں کی بجری آجاتی ہے جن پر پاؤں رکھیں تو یا تو پاؤں پھسلتا ہے یا پاؤں بجری کے بیچ میں دھنس جاتا ہے کئی مقامات پر پانی کی نالیاں دائیں طرف سے اس بجری کے اندر غائب ہورہی ہیں۔ بظاہر جگہ خشک دکھائی دیتی ہے۔ لیکن اندر پانی موجود ہے اور پاؤں رکھنے پر اپنی موجودگی کا احساس یوں دلاتا ہے کہ پانی اور بجری سے آپ کے جوتے بھر جاتے ہیں۔ ایک تو مشکل راستہ، چڑھائی اور دوسرے جوتے کے اندر پتھر مٹی اور پانی تمام چھکے پنجے بھول جاتے ہیں۔ لیکن یہ کمبخت راستہ ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔ آنکھیں اس پگڈنڈی نما راستے کو دیکھ دیکھ کر تھک جاتی ہیں۔ پیر شل ہوجاتے ہیں گرمی کے مارے براحال ہے۔ آخرکار آج کا دن ختم ہونے پر آتا ہے اور آپ گھنی سبز جھاڑیوں میں گم ہوتی پگڈنڈیوں پر پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں سے نرم بجری اور جھاڑیوں میں اترائی شروع کردیں۔ چند منٹ میں پانی کے قریب کیمپ کے لئے مناسب جگہ ہے۔ اس جگہ کی بلندی تقریباً (3900 میٹر) ہے۔ نیچے ایک بڑا گلیشئر ہے جس میں سے ایک شفاف نالا نکل کر پستیوں کا رخ کررہا ہے۔ تین اطراف میں برفوں سے لدے پہاڑ ہیں جبکہ ایک طرف جس طرف سے آپ آئے ہیں سرسبز و شاداب ٹیلے ہیں جنہوں نے راستہ بند کیا ہوا ہے۔

کرسی کا استعمال

3300 قبل مسیح مصر میں کرسیوں کا استعمال ہونا ثابت ہے۔ چین میں 1300 سال قبل مسیح اور ہندوستان میں 1100 سال قبل مسیح
خانگی کرسیاں معہ تکیوں کے ہندوستان میں 300ء میں مروج ہوئیں۔ روم میں ایسی کرسیاں 70ء میں رائج ہوئیں۔

(الحکم 10 فروری 1899ء ص 4)

مرشد کی تلاش میں

عطاء الحق قاسمی اپنے کالم "روزن دیوار سے" میں لکھتے ہیں:۔

ہم اپنے حلئے بدل رہے ہیں۔ اپنی کرتوتیں نہیں بدل رہے، پاکستانی عوام کی ایک بہت بڑی تعداد جن میں خواتین کی اکثریت ہے۔ وظیفوں پر لگی ہوئی ہے۔ یہ لوگ دن میں ہزاروں مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں، اللہ کے ناموں کی تسبیح کرتے ہیں۔ یہ عمل بلاشبہ تزکیہ نفس کے زمرے میں آتا ہے۔ انسان کو اللہ کے قریب لے جاتا ہے تاہم یہ سب کچھ تبھی ممکن ہے اگر ان وظائف کی تلقین کرنے والے مرشد، رہبر اور پیر اپنے پیروکاروں کو یہ بھی بتائیں کہ اگر ان وظائف کے ساتھ ساتھ تمہاری دنیا طلبی جاری رہی، حاکموں کے سامنے سربسجود رہے، رشوت اور لوٹ مار کا بازار گرم رکھا، جھوٹ کا کاروبار بھی زوروں پر رہا، ذخیرہ اندوزی، سمگلنگ اور بلیک مارکیٹنگ سے آتش دوزخ جمع کرتے رہے، تکبر اور غرور سے دل میں جگہ بنائے رکھی تو یہ سارے اعمال تمہارے کسی کام نہ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن مجید میں بے روح نمازوں کے بارے بھی کہا ہے کہ یہ قیامت کے روز ان نمازیوں کے منہ پر ماردی جائیں گی کیونکہ یہ سب کچھ اس عہد کی خلاف ورزی ہے جو ہم نے عبادات کی صورت میں خدا سے کیا ہوتا ہے۔

میں ایک گنہگار مسلمان ہوں اور ان دنوں کسی مرشد کی تلاش میں ہوں۔ کوئی ایسا مرشد جو بقول اقبال انسان کو عجمی اسلام کی بھول بھلیوں میں نہ الجھادے بلکہ اس کی صحیح روح سے آشنا کرے۔ میں نے چند ایک پیر صاحبان کی بہت شہرت سنی ہے لیکن میں پیر کو اس کے مریدوں کے اعمال سے پہچانتا ہوں۔ مجھے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس کی تعلیمات کا زور صرف عبادات پر ہے یا معاملات بھی اس کی نظر میں اہم ہیں کیونکہ ہمارا معاشرہ جس قدر مذہبی ہے۔ اگر اس کے افراد کو مذہب کی طرف مائل کرنے والوں نے ان کی کردار سازی پر بھی توجہ دی ہوتی تو آج ہمارے معاشرے کا شمار دنیا کے انتہائی کرپٹ معاشروں میں نہ ہورہا ہوتا۔

اس کے باوجود یہ خیال ہے کہ ہمارے ہاں اللہ کے ایسے دوست (ولی اللہ) ضرور موجود ہیں (خواہ وہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہوں) جو مجھ ایسے گنہگاروں کے ظاہر اور باطن کی کثافتیں دور کرسکتے ہیں۔ چنانچہ میرے قارئین کی نظروں سے اگر کوئی ایسا مرشد گزرا ہو جو اللہ کے علاوہ اللہ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی پر بھی یکساں طور پر زور دیتا ہو تو براہ کرم مجھے ضرور مطلع کریں اور نمونے کے طور پر کسی مرید سے بھی میری ملاقات کرائیں تاکہ مجھے اندازہ ہوسکے کہ اس کے مرشد نے تزکیہ نفس کے کن پہلوؤں پر زور دیا ہے؟

(روزنامہ جنگ 2 مئی 2009ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102605 میں اسدارسلان

ولد وسیم احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اے ایف کالونی ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسدارسلان گواہ شد نمبر1 وسیم احمد وصیت نمبر 84962 گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ وصیت 31396

مسل نمبر 102606 میں محمد احمد جاوید

ولد مرزا محمد رمضان مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد جاوید گواہ شد نمبر1 محمد عظیم جاوید ولد محمد احمد جاوید گواہ شد نمبر2 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال

مسل نمبر 102607 میں مرتضیٰ ظفر

ولد ظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ڈھوک فیروز پنوال روڈ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرتضیٰ ظفر گواہ شد نمبر1 صدیق احمد صابر وصیت نمبر 29415 گواہ شد نمبر2 عباس احمد وصیت 67204

مسل نمبر 102608 میں کاشف احمد

ولد بشیر احمد قوم دیوجٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ دین ڈاکخانہ پنڈ عیدن تحصیل نوشہرو فیروز ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد گواہ شد نمبر1 علی محمد گرگیز ولد بیٹرو خان گواہ شد نمبر2 حماد احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 102609 میں محمد شہزاد

ولد خدابخش قوم رند بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ڈاکخانہ جھوک اُترا ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہزاد گواہ شد نمبر1 نوید احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 حافظ ناصر احمد عالم ولد مبارک احمد عالم

مسل نمبر 102610 میں شمیم یسٰین

زوجہ غلام یسٰین قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 6 تولے مالیت-/1,50,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم یسین گواہ شد نمبر1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر 102611 میں نائلہ خالد

زوجہ خالد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیت-/45,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ خالد گواہ شد نمبر1 خالد سعید احمد ولد ماسٹر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 102612 میں شفیق احمد قیصر

ولد میاں سعید احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلے واقع ناصر آباد جنوبی ربوہ مالیت-/12,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/4226 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد قیصر گواہ شد نمبر1 خالد اسد ولد محمد نواز احمد ورک گواہ شد نمبر2 منظور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 102613 میں عفراء شفیق

بنت شفیق احمد قیصر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفرا شفیق گواہ شد نمبر1 خالد اسد ولد محمد نواز احمد ورک گواہ شد نمبر2 منظور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 102614 میں حافظہ انیلہ کنول

بنت شفیق الرحمان قوم یوسفزئی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شہزاد میر نستہ روڈ مردان ضلع مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 2 گرام مالیت-/7,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ انیلہ کنول گواہ شد نمبر1 شفیق الرحمٰن ولد ماسٹر عبدالرحمٰن مرحوم گواہ شد نمبر2 وجیہہ الحسن ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 102615 میں عارفہ بلقیس

زوجہ شفیق الرحمٰن قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شہزاد میر نستہ روڈ بجلی گھر مردان ضلع مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزنی 10 گرام مالیت-/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ بلقیس گواہ شد نمبر1 شفیق الرحمٰن ولد ماسٹر عبدالرحمٰن مرحوم گواہ شد نمبر2 وجیہہ الحسن ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 102616 میں سعدیہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شام گنج مردان ضلع مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 6 ماشے 7 رتی مالیت-/22540 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ مبشر گواہ شد نمبر1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر2 نسیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 102617 میں نقش احمد

ولد مراد علی قوم تھہیم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی اندرون ڈاکخانہ مدوالا خورد شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1 ایکٹر واقع غازی اندرون مالیت-/200,000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیت-/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نقش احمد گواہ شد نمبر1 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

مسل نمبر 102618 میں فہکشہ

بنت خادم حسین قوم گوپے راجٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاہنا نوالہ ڈاکخانہ کوٹ سلیم شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) انگوٹھی 1 عدد بوزنی مالیت-/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہکشہ گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102619 میں حانیہ خادم

بنت خادم حسین قوم گوپے راجٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ڈاکخانہ کوٹ سلیم شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حانیہ خادم گواہ شدنمبر 1 زوہیب عارف ولد عارف حسین گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102620 میں مدیحہ کرن

بنت عابد حسین قوم گوپے راجٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ کرن گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102621 میں طاہر احمد

ولد عابد حسین قوم گوپے راجٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102622 میں عبدالمنعم

ولد عبدالعزیز شاکر قوم مغل برلاس پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیا کوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $7\frac{1}{2}$ مرلے واقع کھاریاں مالیت -/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالنعم گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102623 میں شہناز بی بی

زوجہ طالب حسین اختر قوم گجر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیت (2) حق مہر مبلغ -/32 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بی بی گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102624 میں راشد حفیظ

ولد طالب حسین اختر قوم گوپے راجٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد حفیظ گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102625 میں شاہدہ پروین

زوجہ اظہر نوید قوم گوپے را پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 تولے مالیت (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102626 میں زوہیب عارف

ولد عارف حسین قوم گوپے را پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب عارف گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102627 میں مقدس بی بی

زوجہ عاطف حفیظ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس بی بی گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102628 میں رائے محمد یعقوب

ولد غلام عباس قوم کھرل پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ والدین) مبلغ -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے محمد یعقوب گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102629 میں سمیرا خادم

زوجہ رائے محمد یعقوب قوم گوپے راجٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کا ہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) مالیت -/250000 روپے (2) ایک عدد بھنیس مالیت -/50,000 روپے (3) ایک رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے واقع ضلع شیخوپورہ مالیت -/10,00,000 روپے (4) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا خادم گواہ شدنمبر 1 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم گواہ شدنمبر 2 ناصر نذیر بٹر ولد نذیر احمد بٹر

مسل نمبر 102630 میں طاہر محمود ناصر

ولد بشیر الحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہر محمود ناصر گواہ شدنمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 102631 میں شاہد احمد

ولد الف دین قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان گواہ شدنمبر 2 محمد صادق آفتاب معلم وقف جدید

مسل نمبر 102632 میں عتیق ارشد

ولد شفیق ارشد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلے مالیتی (2) موٹر سائیکل مالیتی -/33000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق ارشد گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد ولد محمد اکرم گواہ شدنمبر 2 سلامت علی ولد محمد مالک

مسل نمبر 102633 میں خالدہ بی بی

زوجہ محمد ناصر احمد قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیتی -/175000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 28 مرلے واقع کرتار پور ضلع فیصل آباد اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خالدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 102634 میں فہمیدہ جبین

زوجہ اشفاق احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتا ر پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیت -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فہمیدہ جبین گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 102635 میں محمودہ بیگم

زوجہ منظور احمد مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 12 کنال واقع کرتار پور ضلع فیصل آباد (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 102636 میں مدثر احمد

ولد پرویز اختر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 102637 میں شاہدہ پروین

بنت اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 102638 میں محمد عبد الخالق

ولد محمد عبد اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوث پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبد الخالق گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد عبد العزیز

مسل نمبر 102639 میں اکبری بی

زوجہ وزیر محمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ضلع ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ (2) نقد رقم مبلغ -/50,000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔اکبری بی گواہ شد نمبر 1 وزیر محمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد قمر ولد عبد القادر

مسل نمبر 102640 میں عدنان ظفر

ولد شاہد ظفر قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان ظفر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد کاشف ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان ظفر ولد شاہد ظفر

مسل نمبر 102641 میں شیراز احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8035 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد محمد افضل قیصر

مسل نمبر 102642 میں سید حفیظ احمد

ولد سید رفیق احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر ولد سید رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ زاہد ولد محمد عبد اللہ

مسل نمبر 102643 میں محمد ایوب

ولد خادم حسین مرحوم قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ زاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 لقمان محمد ولد خان محمد

مسل نمبر 102644 میں کوثر پروین

زوجہ محمد ایوب قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیت -/60,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 ملک اللہ بخش ولد ملک احمد خان

مسل نمبر 102645 میں سائرہ جبین

بنت محمد ایوب قوم چدھڑ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سائرہ جبین گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 ملک اللہ بخش ولد ملک احمد خان

مسل نمبر 102646 میں شمسہ کنول

بنت محمد ایوب قوم چدھڑ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 ملک اللہ بخش ولد ملک احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد خادم حسین

مسل نمبر 102647 میں شیمنا عمر

زوجہ چوہدری محمد عمر فاروق قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 37 تولے مالیت -/592000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شیمنا صدیقی گواہ شد نمبر 1 طاہر الدین قمر ولد محمد بشیر کھوکھر گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق احمد خان ولد چوہدری احمد الدین

مسل نمبر 102648 میں طارق محمود

ولد عبد الحکیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھ پت واپڈا کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد رشید وصیت 71591

مسل نمبر 102649 میں سحرش ناز

بنت مبارک احمد تشنہ قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی آدھا تولہ مالیت -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش ناز گواہ شد نمبر1 مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد تشنہ ولد محمد حسین تشنہ

مسل نمبر 102650 میں منیب ناصر رندھاوا

ولد ناصر احمد رندھاوا قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد سائیکل مالیت -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب ناصر رندھاوا گواہ شد نمبر1 طلحہ کریم ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 ذکی تبسم ولد ناصر احمد

مسل نمبر 102651 میں توصیف امجد

ولد نبی احمد قوم گھمن پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش ڈاکخانہ گھوٹینکی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع مالیت -/3,00,000 روپے (2) ترکہ والدین میں نقدی مبلغ -/2,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 شاہد احمد ولد عبدالحمید فانی

مسل نمبر 102652 میں عصمت اللہ

ولد سید احمد قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش ڈاکخانہ گھوٹینکی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 12 ایکڑ واقع مالیت -/50,00,000 روپے (2) زمین برقبہ $4\frac{1}{2}$ ایکڑ غیرآباد واقع مالیت -/2,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 توصیف احمد ولد نبی احمد

مسل نمبر 102653 میں زاہدہ

زوجہ شہزاد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت (ٹیچنگ) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2,00,000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی 6 تولے مالیت -/2,10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ گواہ شد نمبر1 عبدالحکیم ولد علی محمد گواہ شد نمبر2 مرزا فرحان احمد ولد مرزا محمد اکبر بیگ

مسل نمبر 102654 میں ملک خلیل احمد

ولد اللہ دتہ مبشر قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/11,400 روپے ماہوار بصورت پنشن + دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک خلیل احمد گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2 محمد عارف لطیف ولد عبداللطیف

مسل نمبر 102655 میں طاہرہ منیر

بنت ملک منیر احمد قوم ککے زئی ملک پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک منیر الدین گلی تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ منیر گواہ شد نمبر1 ملک کلیم احمد ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ملک ضمیر احمد ولد ملک سردار خان

مسل نمبر 102656 میں مظہر نعیم

ولد محمد یوسف قوم گھمن پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک ندیم کریانہ سٹور نزد ڈاکخانہ محلّہ ککے زئیاں ساہووالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر نعیم گواہ شد نمبر1 ندیم احمد ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ملک ضمیر احمد ولد ملک سردار خاں

مسل نمبر 102657 میں فہمیدہ جہانگیر

زوجہ جہانگیر بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا علی کالونی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 3 تولہ مالیت -/1,00,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ جہانگیر گواہ شد نمبر1 جہانگیر بٹ ولد غلام محمد بٹ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز ولد عبدالسلام

مسل نمبر 102658 میں کامران جاوید

ولد ساجد مقصود احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی کالونی چوک داتا زید کا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران جاوید گواہ شد نمبر1 ساجد مقصود ولد منیر حسین گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز ولد عبدالسلام

مسل نمبر 102659 میں احسن رمضان

ولد محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن رمضان گواہ شد نمبر1 ملک ساجد مقصود ولد منیر حسین گواہ شد نمبر2 محمد رمضان ولد محمد شریف

مسل نمبر 102660 میں بشریٰ پرویز

زوجہ پرویز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمداز خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پرویز گواہ شد نمبر1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 عدنان پرویز ولد پرویز احمد

مسل نمبر 102661 میں رضیہ بی بی

زوجہ مختار احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 3 تولہ مالیت -/1,00,000 روپے (2) حق مہر بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی گواہ شد نمبر1 ثاقب احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 102662 میں عالیہ

زوجہ محمد علی قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 3 تولے مالیت -/66,000 روپے (2) حق مہر بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ گواہ شد نمبر1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 محمد علی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 102663 میں یاسمین طاہرہ

زوجہ ناظم علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 3 تولے مالیت -/60,000 روپے حق مہر بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین طاہرہ گواہ شد نمبر1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 محمد علی ولد محمد صدیق

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ سیدہ ناہید ظفر ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے اوورسیز سکالرشپ پروگرام کے تحت پیرس Ph.D کی غرض سے گئی تھی۔ مورخہ 26 مئی 2010ء کو عزیزہ نے پیرس کی یونیورسٹی Ecole Polytechnique سے آرگینک کیمسٹری میں Ph.D کی ڈگری اعلیٰ درجہ میں حاصل کی ہے۔ Ecole Polytechnique فرانس کا بہترین تعلیمی ادارہ تسلیم کیا جاتا ہے اور عزیزہ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ اس یونیورسٹی میں رجسٹرڈ ہونے والی پہلی پاکستانی ہے۔ عزیزہ اس سے پیشتر دسمبر 2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے M.Sc میں پہلی پوزیشن کا میڈل لے چکی ہے۔ عزیزہ کو دوران تعلیم مختلف جماعتی خدمات کا موقع بھی بفضل اللہ تعالیٰ ملتا رہا ہے جس میں سرفہرست فرنچ زبان میں ترجمہ کا کام تھا۔ عزیزہ مکرم سید نذیر حسین شاہ صاحب آف گھٹیالیاں رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم سید غلام احمد نثار صاحب کی پوتی، مکرم سید صدیق احمد صاحب کی نواسی اور مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد کی بھتیجی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

اعزاز

مورخہ 7 مئی 2010ء کو گورنمنٹ مدرسۃ البنات چنیوٹ میں تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی انصر کمال صاحب D.M.O ضلع چنیوٹ تھے۔ دوسرے معزز مہمان جناب EDO محمد اشرف ہرل صاحب تھے اور DEO صاحب جناب غلام مصطفیٰ لالی بسمل صاحب بھی موجود تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول چناب نگر ضلع بھر میں گیمز اور سپورٹس میں اول قرار پایا اور مہمان خصوصی سے ٹرافی حاصل کی۔ جبکہ علمی وادبی مقابلہ جات میں ضلع بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور انعامات حاصل کئے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس اعزاز کو سکول کے لئے بابرکت فرمائے اور مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

ولادت

مکرم شکیل احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو مورخہ 24 مارچ 2010ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام تنزیل احمد عطا فرمایا ہے جو کہ مبارک تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالعزیز صاحب سموسے والے کا پوتا اور مکرم عرفان احمد صاحب آف اونچا مانگٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور پیارے آقا کے ہر حکم پر لبیک کہنے والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شمشاد اختر صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ معدے اور انتڑیوں کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم احتشام احمد صاحب ابن مکرم محمد افضل صاحب نصیر آباد ربوہ سر میں شدید چوٹ لگ جانے کی وجہ سے بیہوش ہیں اور تین دنوں سے الائیڈ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم مغفور محسن صاحب کارکن نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد اشرف چھل صاحب کارکن نظارت مال خرچ کا مورخہ 26 مئی 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہرنیا کا آپریشن ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم مظفر احمد ظفر صاحب ولد منظور احمد صاحب وصیت نمبر 88317 نے مورخہ یکم دسمبر 2008ء کو 2/56 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ سے وصیت کی تھی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موصی صاحب جرمنی چلے گئے ہیں جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 4/اپریل 2010ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام فاران احمد باسل عطا فرمایا ہے جو کہ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب کاہلوں چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور کا پوتا اور مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب گھمن آف چوکنا نوالی ضلع گجرات کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت وسلامتی والی ایک لمبی اور فعال زندگی سے نوازے اور نیک صالح خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم احمد داؤد طاہر صاحب ترکہ مکرم ملک محمد اسماعیل صاحب)

مکرم احمد داؤد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک محمد اسماعیل صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 10/58 دارالعلوم شرقی برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرمہ مبشرہ رفعت صاحبہ کے علاوہ دیگر ورثاء مکرم احمد داؤد طاہر صاحب کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ مریم یٰسین صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرمہ عائشہ نعمان صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم احمد داؤد طاہر صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ مبشرہ رفعت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت احمد صاحب ترکہ مکرم محمد حسین صاحب)

مکرم بشارت احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد حسین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17/22 دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلے میں سے 2/7 حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ ہمارے بھائی مکرم سرور احمد صاحب کے نام لگا دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم سرور احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اختر حسین رائے پوری

افسانہ نگار۔ مترجم

افسانہ نگار، نقاد، مترجم، افسر اختر حسین رائے پوری۔ 1921ء میں رائے پور، سی پی میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ یونیورسٹی سے بی اے کیا اور انجمن ترقی اردو حیدرآباد دکن اور یوں بابائے اردو سے وابستہ ہوگئے اور ان کے زیر نگرانی ذہنی تربیت پائی۔ نظام دکن نے ان کی اعلیٰ صلاحیت وقابلیت کی بنا پر مزید تعلیم کے لئے پیرس بھیجا۔ وہاں سے انہوں نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ وطن واپسی پر آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہو گئے۔ اس دوران میں کالی داس کی ''شکنتلا'' کا ترجمہ سنسکرت سے اور قاضی نذرالاسلام کی نظموں کا ترجمہ بنگالی سے اردو میں کیا۔ پھر ان کی خدمات وزارت تعلیم نے حاصل کرلیں اور وہ قیام پاکستان تک انڈر سیکرٹری کے عہدے پر کام کرتے رہے۔ قیام پاکستان کے بعد مرکزی وزارت تعلیم کے مشیر مقرر ہوئے۔ یونیسکو کے جنوبی ایشیائی دفتر کے ڈائریکٹر رہے اور اس حیثیت میں ''نیشنل بک سنٹر'' قائم کرایا، جس کا سیکرٹری ابن انشا مرحوم کو مقرر کیا۔ آپ پانچ زبانوں یعنی اردو، ہندی، فارسی، بنگالی اور سنسکرت کے ماہر تھے۔ انگریزی اور فرانسیسی پر بھی قدرت رکھتے تھے۔ آپ کا شمار اردو کے صف اول کے افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔

آپ کی تصانیف یہ ہیں۔ تنقید میں ''ادب اور انقلاب'' اور روشن مینار۔ دو افسانوں کے مجموعے ہیں محبت اور نفرت (1938ء) اور زندگی کا میلہ (1956ء) ناول نگار عزیز احمد کے ساتھ مل کر 1944ء میں مشہور مستشرق گارساں دتاسی کے مقالات کا مجموعہ مرتب کیا۔ تراجم یہ ہیں: شکنتلا، پیام شباب (گورکی کی آپ بیتی تین جلدوں میں) اور پرل بک کے ناول ''گڈارتھ'' کا ترجمہ ''ہماری زمین''۔ آپ کا انتقال اسی برس کی عمر میں 2 جون 1992ء کو ہوا۔

خبریں

جناح ہسپتال میں دہشت گردوں کی فائرنگ 7/افراد جاں بحق

لاہور جناح ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 4 دہشت گردوں نے ہسپتال میں داخل ہوکر مسلسل فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 7/افراد جاں بحق ہوگئے ہیں۔ دہشت گرد پولیس کی وردی میں ملبوس پولیس کی موبائل گاڑی میں آئے اور تقریباً ایک گھنٹہ تک کارروائی کرنے کے بعد اسی گاڑی میں فرار ہوگئے۔ یاد رہے کہ جناح ہسپتال میں جماعت احمدیہ کی بیوت الذکر میں دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے 7 احمدی افراد زیر علاج ہیں۔ جناح ہسپتال میں اس حملے میں زخمی ہونے والا ایک دہشت گرد معاذ بھی زیر علاج تھا جسے پولیس اہلکاروں نے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ آئی جی پنجاب کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کی یہ کارروائی اپنے دہشت گرد ساتھی کو مارنے یا اپنے ساتھ لے جانے کیلئے تھی۔

غزہ جانے والے امدادی بیڑے پر حملہ 20/افراد جاں بحق 60 زخمی

اسرائیل نے بین الاقوامی دہشت گردی کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ صیہونی فوجیوں نے فلسطینیوں کیلئے امدادی سامان لے جانے والے بین الاقوامی بحری بیڑے فوٹیلا فریڈم پر حملہ کر کے مسجد الاقصیٰ کے امام سمیت 20/افراد جاں بحق اور 60 سے زائد افراد کو زخمی کر دیا جبکہ 600 سے زائد افراد کو یرغمال بنا لیا گیا ہے۔

18ویں ترمیم کے خلاف درخواستوں پر حکومتی اعتراضات مسترد

سپریم کورٹ آف پاکستان نے 18ویں ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر حکومتی اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے ضابطہ کار کی خلاف ورزی پر وفاقی وکیل ڈاکٹر عبدالباسط اور ایڈووکیٹ آن ریکارڈ محمود اے شیخ کو وضاحت کیلئے شوکاز نوٹس جاری کر دیئے۔

پٹرول 6.04 مٹی کا تیل، 3.40 ڈیزل 1.08 روپے لیٹر سستا

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں 6 روپے 4 پیسے کی کمی کر دی گئی ہے۔ اوگرا کے مطابق پٹرول کی نئی قیمت 69.04 روپے فی لیٹر ہو گی۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپیہ 8 پیسے کمی کی گئی ہے جبکہ مٹی کے تیل کی قیمت میں 3 روپے 40 پیسے اور ہائی اوکٹین کی قیمت میں 7 روپے اور 15 پیسے کمی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ڈیزل کی نئی قیمت 75 روپے 72 پیسے فی لیٹر ہو گئی جبکہ مٹی کے تیل کی نئی قیمت 65.40 روپے ہوگی۔

سانحہ ارتحال

❁ محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کے خالہ زاد بھائی مکرم قاضی سعید احمد صاحب ولد مکرم قاضی محمد لطیف صاحب (چک نمبر 141 ساہیوال) بقضاء الٰہی 16 مئی 2010ء کو بعمر 86 سال لاہور میں وفات پا گئے۔ 17 مئی کو ان کی نماز جنازہ مکرم ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان لطیف آباد نزد فیروز پور روڈ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب ضلع نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت قاضی میاں فضل الٰہی صاحب آف فیض اللہ چک نزد قادیان کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ساہیوال کے بھانجے تھے۔ آپ نے تقریباً 12 سال حلقہ ڈیفنس لاہور کے سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، نیک سیرت، تقویٰ شعار اور درویش صفت خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم محمد ظفر اقبال صاحب آرکیٹیکٹ لاہور، مکرم نور احمد قاضی صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ والٹن لاہور، مکرم کرنل ڈاکٹر مبشر احمد صاحب واہ کینٹ اور ایک بیٹی مکرمہ نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم وحید احمد صاحب لاہور شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت ورحمت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سوئمنگ کوچنگ کیمپ

❁ سوئمنگ پول اس سیزن کیلئے (انصار، خدام، اطفال) صبح کی شفٹ 5 بجے تا 5:45 بجے اور شام کو نماز عصر اور مغرب کے درمیان دو شفٹوں کے لئے جاری ہے۔ مورخہ 5 جون 2010ء سے اطفال کیلئے کوچنگ کیمپ کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ جو صبح کی شفٹ کے بعد ہوگا۔ سوئمنگ سیکھنے کے خواہشمند اطفال دفتر سوئمنگ پول سے رابطہ کریں اس کے لئے ممبر شپ کارڈ بنوانا ضروری ہوگا۔

(انچارج سوئمنگ پول)

ضرورت ٹریکٹر ڈرائیور

❁ نظارت زراعت کو ایک ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے امیدوار کے پاس اپنا ڈرائیونگ لائسنس ہونا ضروری ہے۔

نوٹ: ہر قسم کا ہل چلانا نیز کراہ سے زمین کا لیول کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔

رابطہ: نظارت زراعت فون: 0476213635

(نظارت زراعت)

پتہ درکار ہے

❁ محترمہ امۃ الرحیم فرید صاحبہ زوجہ مکرم ظہور اسلم صاحب نے 27 ستمبر 2004ء کو شاہ رکن عالم کالونی ملتان سے وصیت کی تھی۔ عرصہ تین سال سے ان کا دفتر سے کوئی رابطہ نہ ہے۔ اگر یہ خود یا ان کے عزیز واقارب یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

❁ مکرم محمد اکرم انجم صاحب ولد مکرم محمد صادق صاحب مکان نمبر 130 کھیتیاں والا بازار جھنگ صدر وصیت نمبر 36871 نے 2004ء میں وصیت کی تھی۔ سال 07/08 تک ان کا دفتر وصیت سے رابطہ رہا ہے۔ گزشتہ دو سال سے ان کی طرف سے کوئی چندہ حصہ آمد کی ادائیگی نہیں ہے۔ براہ کرم اگر یہ خود یا ان کے کوئی عزیز یہ اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جون	
طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:11

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

پلاسٹک کے شاپنگ بیگ کا استعمال قومی صحت اور سرمایہ کیلئے نقصان دہ ہے
حکیم منور احمد عزیز
چک چھٹہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

نئی دکان نئی ورائٹی
چیتا، ڈان کارلوس، کالزہ، لیزہ، سکوز، ٹاز
تمام ورائٹی دستیاب ہے
سروس شوز پوائنٹ
کالج روڈ نزد گلشن احمد نرسری ربوہ
رابطہ نمبر 047-6212173
0301-7970654

دائمی مریضوں، تعلیم یافتہ لوگوں، معالجین، بالخصوص
ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کیلئے ایک تحفہ
پرانے، پیچیدہ، ضدی امراض میں مبتلا مایوس مریضوں کیلئے
PRESCRIPTION BOOK
200 روپے میں بذریعہ V.P.P حاصل کریں۔
سجاد سنٹر ربوہ
047-6214226
0334-6372030

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکے اور لڑکیوں کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,6214499

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

FD-10

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistn stell Mills and Importers Deals in All
Kind of Products HR,CR, GP Coils & Sheets
Tel:+92-42-7379311 Mob: 0300-4005633
Email:universalenterprises1 0300-4906400
Talib-e-Dua: Mian Zahid Iqbal s/o Mian Mubarik Ali (Late)